

ہم نہیں سدھریں گے

از قلم بنت عمر



ہم نہیں سدھریں گے

بنت عمران

یہ منظر کراچی میں واقع ایک دو منزلہ گھر کا ہے جہاں اس وقت صبح کے آٹھ بج رہے ہیں ٹھیک آٹھ بج کر پانچ منٹ پر ایک بزرگ خاتون ہاتھ میں سہارے کے لیے چھڑی پکڑے ہوئے سیڑھیاں چڑھتی دکھائی دی اوپری منزل پر چار کمرے تھے انہوں نے پہلے کمرے کے باہر پہنچ کر اپنی چھڑی دروازے پر بطور دستک ماری!

ہادی چل اٹھ جا صبح ہو گئی ہے

پتہ ہے بڑی بی کہ صبح ہو گئی ہے اور اس وقت رات ہونے سے تو رہی! اندر سے ہادی یوسف کی آواز آئی

نامراد بے غیرت جلدی نیچے آ! وہ اسے صلواتیں سناتیں اگلے کمرے کی طرف بڑھ گئیں اس بار بھی ان کا دستک دینے کا انداز ویسا ہی تھا

کیا ہے بڑی بی سونے دیں نا! اندر سے زر خان نے کہا

نامراد اٹھ جاسورج سرپر آ گیا ہے! بڑی بی نے کہا

تو آپ اسے تھوڑا سا سائیڈ پر کر دیں ناکیوں سرپر سوار کر رکھا ہے! زر خان نے کہا

بکو اس بند کر اور جلدی نیچے آ! بڑی بی نے کہا

اچھا آیا! زر خان بولا آواز میں ہی بے زاری تھی اتنے میں بڑی بی نے اگلے دروازے پر دستک دی

کیا ہو گیا بڑی بی صبح صبح کونسی قیامت آگئی ہے؟ اندر سے عالم خان کی خفا آواز آئی

تجھے کیا سروکار قیادت سے تجھے کونسا اس دن بھی شرم آ جانی ہے چل جلدی نیچے آ

ڈھیٹ کہے گا! بڑی بی بولتی چوتھے دروازے کی طرف بڑھیں اس بار وہ دستک دیے

بغیر سیدھا اندر چلی گئیں جہاں ان کا سب سے چھوٹا لاڈلہ صبح صبح معمول تیار ہونے کے بعد کتاب کھولے بیٹھا تھا

معاذ کچھ خدا کا خوف کر یہ راتوں کو پڑھ پڑھ کر اتنا موٹا نظر کا چشمہ لگوا لیا ہے توں نے اب اگر توں باز نہ آیا تو تیرے سر کے بال بھی سفید ہو جائیں گے! بڑی بی نے غصے سے کہا

آف بڑی بی کیا ہو گیا ہے پڑھ رہا ہوں کونسا سگریٹ پی رہا ہوں جو آپ یوں غصہ کر رہی ہیں! معاذ بولا

اس سے تو اچھا ہے تو سگریٹ ہی پی لیا کر کم از کم مجھے تسلی تو رہے کہ سگریٹ پیتا تھا اس لہے بیمار ہو گیا یوں تجھے کتابی کیڑا بنا دیکھ مجھ سے برداشت نہیں ہوتا! بڑی بی نے کہا

اچھا ٹھیک ہے چلیں آئیں ناشتہ کرتے ہیں! معاذ انہیں لیتا نیچے چل دیا

ناشتے کی میز پر سب لوگ موجود تھے بڑی بی بی بیٹھیں ان چاروں کو دیکھ رہی تھیں ان کے دائیں طرف عالم بیٹھا حسبِ معمول اخبار پڑھ رہا تھا مزاج میں نہایت سخت اور غصے کا بے حد تیز اس کے ساتھ ہادی بیٹھا تھا جو کہ مشہور ٹک ٹاکر تھا اس کی زندگی موبائل سے شروع ہو کر موبائل پر ہی ختم ہوتی تھی بڑی بی بی کے بائیں جانب زر خان بیٹھا تھا جس کی زندگی کا ایک ہی مقصد تھا اور وہ تھا ہر چیز کو پرفیکٹ بنانا اتنی سلیقہ مند تو لڑکیاں بھی نہیں ہوتیں جتنا وہ تھا گندی بکھری چیزیں اس کی برداشت کے باہر تھیں اس کے ساتھ معاذ بیٹھا تھا جس کی زندگی کا ایک ہی مقصد تھا اور وہ تھا کتابیں وہ بس دن رات پڑھتا ہی رہتا تھا اس کے مطابق ہادی کا کہنا تھا کہ معاذ کھانے کے بغیر رہ سکتا ہے پر کتابوں کے بغیر نہیں

یہ تھا فرزانہ بیگم یعنی بڑی بی بی کا چھوٹا سا گھرانہ وہ جوانی میں ہی بیوہ ہو گئیں تھیں نا ہی سر پر ماں باپ تھے اور نا ہی کوئی بہن بھائی ان کے شوہر گورنمنٹ جاب کرتے تھے گھر بھی اپنا تھا اس لیے ان کا گزر بسر ہوتا رہا آخر کار تنہائی سے تنگ آ کر انہوں نے ایک

یتیم خانے سے چار بچے گود لیے جنہیں انہوں نے بالکل اپنا سمجھ کر پالا ان کی محبت کا یہ صلہ نکلا کہ وہ چاروں ہی اب ان کے بڑھاپے کا سہارا بن گئے تھے اب انہیں بس ایک ہی فکر لاحق تھی اور وہ تھی ان چاروں کی شادی

بس بہت ہو گیا! بڑی بی بی نے غصے سے میز پر ہاتھ مارا جس سے سب ان کی طرف متوجہ ہوئے ہادی نے بھی جلدی سے موبائل بند کیا

کیا ہو گیا بڑی بی بی بیٹھے بیٹھے کس پر غصہ آگیا آپ کو؟ عالم نے پوچھا

بڑی بی کہیں ابا مرحوم کا کوئی جرم تو یاد نہیں آگیا؟ ہادی نے پوچھا

آف بڑی بی چل کریں بخش دیں ہمارے بیچارے ابا جان کو ابھی انہوں نے پتہ نہیں کتنے جرائم کا حساب دینا ہے آپ تو بخش دیں انہیں! زرخان نے کہا

جی بڑی بی کہنا تو نہیں چاہتا پر یہ بے وقوف عقل کی بات کر رہا ہے مرے لوگوں کے عیب نہیں دیکھنے چاہیے! معاذ نے کہا

خاموش بند کرو اپنی بکواس میں تم لوگوں کی شادی کی بات کر رہی ہوں کتنی لڑکیاں
دیکھا چکی ہوں میں تم لوگوں کو آخر تم لوگوں کو کوئی پسند کیوں نہیں آتی تنگ آگئی
ہوں میں تمہاری حرکتوں سے اب کیا تمہارے لیے جنت سے حوریں منگوانی پڑیں
گی؟ بڑی بی بی نے کہا

نہیں بڑی بی بی مجھے حور نہیں چاہیے مجھے تو ایک سلیقہ مند لڑکی چاہیے جو کہ اٹھارہ قسم
کے کھانے بنانے جانتی ہو! زر خان نے کہا
ہمم اور مجھے کوئی برداشت والی لڑکی چاہیے جو کہ ڈانٹ سن کر بھی برداشت کر جائے نا
کہ رونے دھونے بیٹھ جائے! عالم نے کہا
اور مجھے کوئی ماڈرن سی لڑکی چاہیے جس کے ساتھ میرے فالوورز ڈبل ہو جائیں! ہادی
نے کہا

اور تجھے کیا چاہیے؟ انہوں نے کتاب میں منہ میں دیے معاذ سے کہا

مجھے تو کوئی لائق سی لڑکی چاہیے جو کہ ہمیشہ اے گریڈ لیتی ہو! معاذ نے کہا بڑی بی نے
تاسف سے انہیں دیکھا

دفع ہو جاؤ میرے سامنے سے اس سے پہلے میں کسی کا سر پھاڑ دوں! بڑی بی نے کہا
جس پر وہ سب اٹھ گئے

یا اللہ کہاں سے ڈھونڈوں میں ان کے پسند کی لڑکیاں؟ اف مجھے تو لگتا ہے میرا دادی
بننے کا ارمان اس جنم میں پورا نہیں ہو سکے گا! بڑی نے ان کو جاتا دیکھ کر کہا

.....

یہ منظر وقار مینشن کا ہے جہاں وقار صاحب اپنی بیوی مریم بیگم اور چار بیٹیوں کے
ساتھ رہتے تھے اس وقت جہاں سارے گھر میں کھانے کی خشبو پھیلی ہوئی تھی وہیں
مریم بیگم کا بھی بی بی ہائی ہو گیا تھا کیونکہ آج سنڈے والے دن بھی ان کی
صاحبزادیاں بجائے ان کا ہاتھ بٹانے کے اپنے آپ میں مگن تھیں

نجمابی جا کر سب کو بلا کر لائیں سورج سر پر آگیا ہے پر مجال ہے جو ماہر انیاں اپنے آپ
نیچے آجائیں! مریم بیگم نے غصے سے کہا جس پر ڈرائنگ روم میں بیٹھے وقار صاحب
نے اخبار منہ کے آگے کر لیا تھوڑی دیر بعد سیڑھیوں سے ان کی چاروں شہزادیاں
اترتی دکھائی دی

اسلام و علیکم بابا!!! ان چاروں نے ایک ساتھ سلام کیا

و علیکم اسلام بیٹا آؤ بیٹھو!!! وقار صاحب نے کہا جس وہ چاروں ان کے پاس کرسیاں
کھسکا کر بیٹھیں وقار صاحب نے مسکرا کر ان چاروں کو دیکھا وہ چاروں بہنیں ہو کر
بھی ایک دوسرے سے بالکل الگ تھیں وقار صاحب کے بالکل ساتھ ان کی سب سے
بڑی بیٹی زر تاشہ بیٹھی تھی مریم بیگم نے سب سے زیادہ محنت اپنی اس بیٹی پر کی تھی پر
نتیجہ صفر نکلا تھا اتنی محنت کے باوجود زر تاشہ کو انڈر تلنا بھی نہیں آتا تھا باقی کام تو دور
کے بعد تھی زر تاشہ کے ساتھ اس سے چھوٹی ظہرہ بیٹھی تھی نہایت چھوٹے دل کی
مالک جیسے مریم بیگم نے کبھی غلطی سے بھی نہیں ڈانٹا تھا کیونکہ وہ بغیر تھکے دو سے تین

گھٹنے تک رو سکتی تھی اور بعض دفعہ تو اسے رونے کے لیے کسی وجہ کی بھی ضرورت نہیں ہوتی تھی وقار صاحب کی بائیں جانب مومنہ بیٹھی تھی جیسے اپنے نام کا کافی اثر تھا وہ ہر وقت حجاب کیے رہتی تھی اور منہ میں کچھ ناکچھ پڑھتی رہتی تھی کوئی کام کرنے سے پہلے نجانے کیا کیا پڑھ کر پھونکتی پھر کچھ کرتی اسے بدروح اور جنات وغیرہ پر بھی کافی یقین تھا اس کے ساتھ زمل بیٹھی تھی وقار صاحب کی سب سے چھوٹی اور سب سے کمزور ذہن کی مالک بیٹی جو گھر کے کام کاج تو کر لیتی تھی پر پڑھائی میں صفر تھی وہ شاید واحد لڑکی تھی جس نے اپنی زندگی میں اردو میں بھی سیپی لی تھی جو بھی تھا پر وقار صاحب کو اپنی بیٹیاں بے حد عزیز تھیں

ماماناشہ دے دیں بہت بھوک لگی ہے! زرتاشہ نے کہا

لارہی ہوں بیگم صاحبہ صبر کریں آپ نے تو ہلنے کی زحمت کرنی نہیں ہے اور ہم اکیلی جان میں اب اتنی تیزی نہیں رہی حد ہوتی ہے نجانے وہ کونسی مائیں ہوتی ہیں جن کی بیٹیاں انہیں سکھ دیتی ہیں مجھے تو چاروں بیٹیوں میں سے کسی ایک نے بھی سکھ نہیں

دیا نجانے کونسے گناہ کی سزا مل رہی ہے اس پھوٹرا اولاد کی شکل میں! مریم بیگم نے اندر کی بھر اس نکالی جس پر ان چاروں نے وقار صاحب کو دیکھا جو کہ ابھی بھی منہ کے آگے اخبار رکھے بیٹھے تھے

باباجان یہ منہ چھپانے سے کام نہیں چلے گا اگلا نمبر آپ کا ہی ہے! ظہرہ نے کہا تبھی مریم بیگم باہر آتیں دکھائی دی

یہ سب ویسے آپ کے لاڈ پیار کا نتیجہ ہے بجائے ان کو سمجھانے کے آپ ان کو مزید چھوٹ دیتے ہیں ارے بیٹیاں ہیں کل کو پر اے گھر جانا ہے ان کی یہی حرکتیں رہیں تو کون بیا ہے گا انہیں پر نہیں آپ کو تو کوئی فکر ہی نہیں ہے بس میں ہی ان کی فکر میں اپنا خون جلاتی رہوں باقی کسی کو تو کوئی پرواہ ہے ہی نہیں۔۔۔ مریم بیگم بولتی کچن میں چلی گئیں

کہا تھا بابا اگلی باری آپ کی ہے! ظاہرہ نے کہا

سدھر جاؤ پچو ورنہ کسی دن تمہاری ماں غصے میں کچھ کر گزرنے لگی! وقار صاحب نے کہا

ارے بابا ریلیکس اس عمر میں ویسے بھی غصہ زیادہ آتا ہے اور یہ صحت کے لیے بھی اچھا ہے خون گرم رہتا ہے تو بیماریاں پاس نہیں آتیں! زمل نے کہا

ارے میں تمہیں ایک وظیفہ بتاتی ہوں وہ کرو دیکھنا کوئی بیماری پاس نہیں آئے گی اور

آآآآ

بس بس دادی اماں اب تم نا شروع ہو جانا پہلے ہی ماما کی ڈانٹ ہضم کرنا مشکل ہو رہا ہے! زرتاشہ نے اسے ٹوکا جس پر وہ اپنا سامنہ لے کر رہ گئی ہر صبح کا آغاز اسی طرح ہوتا تھا

.....

عالم ایک میٹنگ سے پہلے اپنے کین میں بیٹھا فائل دیکھ رہا تھا جب بغیر دروازہ نوک کیے زر خان اور ہادی اندر داخل ہوئے زر خان اپنے کپڑوں سے نادیدہ دھول جھاڑ رہا تھا جبکہ ہادی ولوگ بنانے میں مصروف تھا

یہ کیا طریقہ ہے نوک کر کے نہیں آسکتے؟ عالم نے غصے سے کہا اس کا میٹر ہر وقت گرم ہی رہتا تھا

نہیں بھائی ہم سے یہ فار میلی ٹیز نہیں ہوتیں اور ویسے تم کونسا ہمارے باس ہو جو ہم نوک کر کہ آئیں کیوں ہادی؟ زر خان نے کہہ کر آخر میں ہادی سے رائے مانگی جو کہ اہنی پرو فائل پکچر کے لیے تصویریں کھینچ رہا تھا

اوئے تجھ سے پوچھ رہا ہوں اس مصیبت کو ذرا سائیڈ پر رکھ دے! زر خان اس کے ہاتھ سے موبائل لیتا بولا

اوہ ہیلو احتیاط سے یہ فون نہیں میری جان ہے سمجھے! زر خان نے کہا

ہاں ہاں پتہ ہے چل آبیٹھ تو عالم خان بتائیں میٹنگ کی کیا صورت حال ہے؟ زر خان نے پوچھا

سب ٹھیک ہے پر یہ معاذ کہاں ہے؟ عالم نے پوچھا

وہ تو اپنے کیمین میں بیٹھا کوئی کتاب پڑھ رہا ہے؟ ہادی نے کہا

آف تھے کہا بھی تھا کہ اس کے کیمین سے ساری کتابیں نکلوا دو یہاں تو کم از کم یہ کتابوں کی جان چھوڑ دے! عالم نے کہا

تمہیں کیا لگتا ہے ہم نے کوشش نہیں کی ہوگی کوئی دو ڈھائی سو کتابیں نکلوائی ہیں ہم نے اس کے کیمین سے پر پتہ نہیں اس نے وہاں کتنی کتابیں چھپا رکھی ہیں مجھے تو لگتا ہے کہ اس کی ڈسٹ بین میں بھی کتابیں ہی ہوں گی! زر خان نے کہا

اچھا چھوڑو آج گھر جلدی چلیں گے صبح بڑی بی کو ناراض کر کے آئے تھے اب جا کر منالیں گے ورنہ وہ جلدی نہیں مانیں گی! عالم نے کہا

ارے فکر نہ کرو بڑی بی زیادہ دیر تک ناراض نہیں رہتیں آج ان کے ساتھ باہر ڈنر کریں گے ساتھ مووی دیکھیں گے بس وہ مان جائیں گی! ہادی نے کہا

ہممم پر ایک بات ہے بڑی بی کو ہماری شادی کی بہت فکر ہے مجھے تو ڈر ہے کہیں وہ

ہماری شادی یو نہی کسی ایری گیری لڑکیوں سے نا کروادیں! زر خان نے کہا

دیکھو بھائی شادی اور خود کشی انسان ایک ہی بار کرتا ہے اس لیے آلہ قتل اور لڑکی

دونوں اپنی پسند کی ہونی چاہیے!!! ہادی نے کہا

ارے یار چھوڑو کچھ نہیں ہوتا چلو میٹنگ کا ٹائم ہو گیا ہے معاذ کو بھی بلاؤ! عالم بولتا اٹھ گیا

کیا کر رہی ہو؟ زر تاشہ نے لاونج میں کتابیں پھیلائے بیٹھی زل سے پوچھا زل نے چشمہ لگی آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا

ٹریکٹر چلا رہی ہوں نظر نہیں آتا پڑھ رہی ہوں! زل نے کہا

اپنے دماغ میں بھرے گھوسے پر چلاؤ ٹریکٹر شاید کچھ سمجھ آ جائے! زر تاشہ نے کہا

منہ بند کرو کسی کی عقل کا یوں مذاق نہیں اڑانا چاہیے! زل نے کہا

بھی عقل ہو تو مزاق اڑاؤں نا!!! زرتاشہ نے کہا جس پر زل نے کشن اس کی طرف اچھالا جو کہ اس کے سائیڈ پر ہونے سے اندر آتی زہرہ کو لگا جس نے نیچلا ہونٹ باہر نکال کر انہیں دیکھا اس کے گال اور ناک لمحوں میں سرخ ہوئے آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے

اوہ سوری سوری غلطی سے لگ گیا! اس کی تیاری دیکھ زل نے کہا پر تب تک دیر ہو چکی تھی کیونکہ زہرہ نے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا تھا

اوہ ہیلو اتنی زور سے نہیں لگا جتنا تم رورہی ہو! زرتاشہ نے اس سے کہا جو کہ ہچکیوں سے رورہی تھی

اتنی زور سے مارا موم میرا بازو ٹوٹ ٹوٹ گیا!!! زہرہ نے بمشکل جملہ پورا کیا جس سے اس کے رونے میں مزید تیزی آگئی

اس سے تو اچھا تھا کہ میں اسے سچ مچ کچھ دے مارتی! زل نے کلس کر سوچا

کیا ہوا یہ کیوں رورہی ہے؟ شور کی آواز سن کر آتی مومنہ نے پوچھا
کچھ نہیں بس غلطی سے میں نے اسے گولی ماردی اس لیے رورہی ہے! زمل نے کہا
کیا گولی؟؟؟؟ دیکھاؤ مجھے کہاں لگی؟؟؟ مومنہ بولتی اسے دیکھنے لگی
کوئی نہیں لگی گولی خون تو نظر نہیں آرہا!!! مومنہ نے کہا
گگ گولی نن نہیں کشن مم مارا!!! زہرہ نے روتے ہوئے کہا جس پر مومنہ کا دل کیا
اس کا گلہ دبا دے
تو اس میں رونے والی کونسی بات ہے تم نے بھی یہ کشن اٹھانا تھا اور کھینچ کر مارنا تھا
اسے اس طرح!!! مومنہ نے کہہ کر کھینچ کر زرتاشہ کو کشن دے مارا
اوئے میڈم میں نے نہیں مارا اس نے مارا تھا!!! زرتاشہ نے زمل کو کشن مارتے ہوئے
کہا

میں نے تمہیں تو نہیں مارا تھا میں نے تو اسے مارا تھا! زل نے کشن زہرہ کی طرف اچھالتے ہوئے کہا جو اس کی بجائے مومنہ کو جا لگا

اوائے تمہاری ایسی کی تیسری!!! مومنہ غصے سے اٹھی دیکھتے ہی دیکھتے وہ چاروں آپس میں لڑ پڑیں جس سے ان کے ساتھ ساتھ لاونج کا بھی نقشہ منٹوں میں بدل گیا پروہاں پرواہ کسے تھی

.....

اسلام و علیکم بڑی بی!!! ان چاروں نے اندر داخل ہوتے ہوئے ایک ساتھ سلام کیا و علیکم اسلام! بڑی بی نے خفا لہجے میں کہا یعنی صبح والی ناراضگی ابھی بھی قائم تھی کیا بات ہے ہماری بڑی بی کا پیار اس چہرہ اتنا روٹھا ہوا کیوں لگ رہا ہے؟ زرخان نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے لاڈ سے پوچھا

تم لوگوں کو کونسا میری ناراضگی سے فرق پڑتا ہے تم بس مگن رہو اپنی دنیا میں چاہے اس بچ میں دنیا سے کوچ کر جاؤں! بڑی بی نے کہا

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے بڑی بی آپ ماشاء اللہ بالکل فٹ ہے بلکہ فٹ بال ہیں
ٹینشن نہ لیں کچھ نہیں ہوتا آپ کو! ہادی نے کہا

ہٹ بے غیرت کہیں گا! بڑی بی نے گھما کر چھڑی اس کے گھٹنے پر ماری
!!!! ہائے مر گیا

#@Feeling pain

ہادی درد سے کراہتے ہوئے بولا

ارے بڑی بی دفعہ کریں ان کو! عالم نے کہا

توں بھی ان کے ساتھ ہی دفعہ ہو اور جاتے ہوئے اس کتابی کیڑے کو بھی لیتا جا! بڑی
بی نے پہلے اسے اور آخر میں معاذ کو دیکھ کر کہا جو کہ ابھی بھی کتاب پڑھنے میں
مصروف تھا

ارے بڑی بی جانے دیں نا ہماری کونسی عمر نکلتی جا رہی ہے کر لیں گے ناشادی!! معاذ
نے کہا

پر میری تو عمر نکلتی جا رہی ہے نا! بڑی بی نے کہا

تو اسے کہیں نا چلو بھائی سب مل کر بڑی بی کے لیے کوئی بڑے ابا ڈھونڈتے ہیں!

زر خان نے کہا بڑی بی نے گھما کر اس کی کمر میں چھڑی ماری

ہائے امی!!!! زر خان درد سے کراہا

بے غیر توں نامرادو بے شر مو مجھے تمہارے بچے دیکھنے ہیں بس میں کچھ نہیں جانتی
اس بار عید سے پہلے پہلے تم سب کے سروں پر سہرا ہونا چاہیے سمجھے!!! بڑی بی کہہ کر
اپنی چھری کے سہارے اٹھ کر چلی گئیں

آف شادی شادی شادی اور کوئی کام نہیں ہے دنیا میں سوائے شادی کے!! عالم نے
غصے سے کہا

اوہ بھائی ٹھنڈا ہوا ایک تو تیرا میٹر اتنی جلدی گھوم جاتا ہے ریلیکس کر! ہادی نے کہا

منہ بند کر اور زر خان کھانا لگوا بھوک لگی ہے! عالم بولتا چہینچ کرنے چل دیا

زر خان کھانا لگوا ہونہ کہہ کر تو ایسے گیا ہے جیسے میں اس کی بیوی ہوں! زر خان اس کی نقل اتار تا بولا

قسم سے اگر تیرے جیسی بیوی ہو تو میں تو پہلی ہی فرصت میں طلاق دے دوں کیوں معاذ؟ ہادی نے کہہ کر آخر میں معاذ سے رائے مانگی

بلکل ایسی بیوی سے تو میں چہرا چھانٹ ہی اچھا ارے یہ تو پانی تک سکون سے نہیں پی سکتا پہلے ہاتھ دھوتا ہے پھر گلاس دھوتا ہے پھر پانی ڈالنے کے بعد دوبارہ ہاتھ دھوتا ہے پھر پانی پی کر گلاس دھوتا ہے پھر گلاس دھونے کے بعد پھر ہاتھ دھوتا ہے اتنی دیر میں چاہے بندہ پیاس سے مر جائے! معاذ نے کہا

ارے بھائی مفت مشورہ ہے توں پانی بھی دھو کر پیا کر!!! ہادی نے کہا

بکو اس بند کر!!! زر خان نے کھینچ کر کشن اس کی طرف پھینکا جو کہ اس نے ہوا میں ہی پکڑ لیا

دفعہ ہو جاؤ دونوں خدا کرے تمہیں تمہاری پسند سے الٹ بیویاں ملیں!! زر خان نے کہا

خدا کرے تیری بدعا تجھے ہی لگے آمین! معاذ باقاعدہ ہاتھ منہ پر پھیرتا بولا اگلے ہی لمحے زر خان کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ وہ ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ وہ بھی سر جھٹکتا کمرے میں چل دیا

یہ سب کیا ہے ہاں تم سب کیا دودھ پیتی بچیاں ہو جو اس طرح کی حرکتیں کر رہی ہو!!! مریم بیگم نے لاونج کی ابتر ہوئی حالت دیکھ ان سب سے کہا جو کہ قطار میں ان کے سامنے کھڑی تھیں

مامامیری کوئی غلطی نہیں ہے یہ سب انہوں نے شروع کیا تھا!!! زہرہ نے نم لہجے میں کہا

چپ بلکل چپ دماغ خراب کر کے رکھ دیا ہے تم سب نے بس اب میری برداشت
سے باہر ہو گیا ہے کرتی ہو میں صغریٰ خالہ سے بات کہ کوئی مناسب سے رشتے
دیکھیں!!! مریم بیگم نے کہا

ماما سوری نا آپ ایسے تو نا کہیں!!! زرتاشہ نے کہا

جی ماما آپ تو جانتی ہیں صغریٰ خالہ کے پاس کیسے عجیب و غریب رشتے ہوتے ہیں!!!
زل نے کہا

بس مجھے کچھ نہیں سننا جیسے ہی وہ کوئی رشتہ بتائیں گی میں تمہارے ہاتھ پیلے کر دوں گی
سمجھیں تم سب!!! مریم بیگم نے فیصلہ کن لہجے میں کہا

یہ کیا بات ہوئی ماما ہم کیا آپ کی سگی اولاد نہیں ہیں جو آپ ہمارے ساتھ ایسا کر رہی
ہیں!!! ظہرہ نے کہا

ہاں اب تو مجھے بھی لگ رہا ہے کہ ہم آپ کی سگی اولاد نہیں ہیں آپ نے ضرور ہمیں
کہیں سے ایڈاپٹ کیا ہے!!! مومنہ نے کہا

نا بھئی تم سب میرے ہی پیدا کیے فتنے ہو کیونکہ ایسی نکمی پھوٹا اولاد تو چراغ لے کر
ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گی یہ تو نجانے مجھ سے ایسے کونسے گناہ ہو گئے جو خدا نے
تمہاری شکل میں مجھے یوں سزا دی پر اب بس ایک دو دن تک میں صغریٰ خالہ کو بلا
رہی ہوں اب یہ سب جلدی جلدی صاف کرو!!!! مریم بیگم بولتیں چلی گئیں
ٹھیک پھر بلا لینے دو انہیں صغریٰ خالہ کو ہم بھی دیکھتے ہیں کیسے کرواتی ہیں ماما ہماری
شادی!!!! زرتاشہ نے ان چاروں سے کہا
ہاں بھئی آنے دو دیکھ لیں گے!! مومنہ نے کہا جس پر ان سب نے سر ہلایا

انسانوں کی طرح کھانا یہ بھیڑ بکریوں کی طرح کیوں کھا رہا ہے!!!! زرخان نے جلدی
جلدی کھانا کھاتے ہادی سے کہا
بھائی مجھے اٹھنے کی تھوڑی جلدی ہے!!!! ہادی نے کہا
کیوں؟؟؟ زرخان نے پوچھا

کیونکہ ابھی بڑی بی نے دوبارہ شادی والا ٹاپک شروع کر دینا ہے!!! ہادی نے کہا جس پر
زر خان کی نظر بے ساختہ بڑی بی پر اٹھی جو کہ آرام سے کھانا کھانے میں مصروف
تھیں

کیا بات ہے بڑی بی صبح تو آپ میں سلطان راہی کی روح آئی ہوئی تھی اب کیا ہوا؟؟؟
معاذ نے پوچھا

کچھ نہیں بس میں نے طے کر لیا ہے کہ آپ تم لوگوں کو کوئی لڑکی نہیں دیکھانی!!!
بڑی بی نے کہا

سچی یا اللہ تیرا شکر ہے یہ نیلی پیلی لڑکیوں کی فوٹو دیکھ دیکھ کر تو میرا سر گھوم گیا تھا!!!
عالم نے کہا

ویسے بڑی بی یہ انقلاب آیا کیسے؟؟؟ زر خان نے پوچھا

وہ ایسے کہ تم لوگوں کو تو کوئی لڑکی پسند آنی نہیں اس لیے میں نے طے کر لیا ہے کہ
تمہارے لیے لڑکی اب میں خود پسند کروں گی!!!! بڑی بی نے کہا جس پر ہادی کے منہ

سے فوارے کی صورت پانی نکلا معاذ کو بھی زبردست کھانسی لگی زر خان کا ہاتھ بے
ساختہ دل پر گیا جبکہ عالم کی رگیں تن گئیں

بلکل نہیں!!!!!! وہ چاروں یک زبان بولے

کل میں نے رشتے والی کو بلایا ہے تو اپنی تصویریں مجھے دے دینا اور کل جلدی گھر مت
آنا!!!! بڑی بی ان کی بات ان سنی کرتیں بولیں جس پر وہ سب پیڑ پٹختے اٹھ گئے

آف یار یہ صغریٰ خالہ کیا کوئی فلم سٹار ہیں جو آنے کا نام ہی نہیں لے رہیں!!! زر تاشہ
نے کہا وہ سب اس وقت لاؤنج میں بیٹھی ہوئیں تھیں کہ تبھی گھنٹی بجی

آ گئیں!!!!!! وہ چاروں یک زبان بولتیں دروازے کی طرف بڑھیں انہوں نے
دروازہ کھولا جہاں ایک خاتون کھڑی تھی

!! اسلام و علیکم بیٹا آپ کی امی سے ملنا تھا

آپ کون؟؟ ظہرہ نے پوچھا

!وہ میں صغریٰ آپ کی امی نے بلایا تھا

اوہ صغریٰ خالہ!!!!!! وہ چاروں ہونٹوں کو یوشیپ دیتی بولیں

آئیں آئیں اندر آئیں نا پلیرز!!! انہوں نے کہا جس ہر وہ ان کے ساتھ اندر داخل
ہوئیں انہوں نے انہیں لاونج میں بیٹھایا

اسلام و علیکم میں آپ کا ہی انتظار کر رہی تھی! مریم بیگم اندر داخل ہوتی بولیں
وعلیکم اسلام مریم ماشاء اللہ تمہاری بیٹیاں تو بہت سگھڑ ہیں!!! صغریٰ خالہ نے کہا جس
پر مریم بیگم نے ٹیڑھی نظروں سے اپنے فتنوں کو دیکھا ان کی تعریف انہیں بلکل
ہضم نہیں ہو رہی تھی

جی بس ایسا ہی ہے خیر میں نے آپ کو بلایا تھا کہ کوئی مناسب سارشتہ ڈھونڈیں ان
کے لیے ہماری کوئی ڈیمانڈ نہیں ہے لڑکے شریف ہونے چاہیے بس! مریم بیگم نے
کہا

ہاں بس شریف ہوں پھر چاہے گول گپوں کی ریڑھی لگالیں فرق نہیں پڑتا اونہہ !!!
زمل نے کلس کر سوچا

پتہ نہیں وہ کونسی مائیں ہوتی ہیں جو کہتی ہیں کہ ان کے داماد فواد خان شارخ خان جیسے
ہونے چاہیے ہماری ماما کو تو بس شریف چاہیے حد ہے بھئی !! ظہرہ نے تپ کر سوچا
ارے ماما چائے تو پلائیں نا خالہ کو! زرتاشہ نے کہا

ہاں میں لاتی ہوں! مریم بیگم بولتیں اٹھ گئیں پیچھے وہ چاروں صغریٰ خالہ کی طرف
متوجہ ہوئیں

ویسے صغریٰ خالہ آپ دیکھ بھال کر رشتے کرواتی ہیں نا کیونکہ آج کل بہت فراڈ لوگ
گھوم رہے ہیں! مومنہ نے کہا

ارے بیٹا میں تسلی بخش رشتے کرواتی ہوں آج تک کوئی شکایت نہیں ملی! صغریٰ خالہ
نے کہا

وہ سب تو ٹھیک ہے پر آپ کو چاہیے کہ لڑکے والوں اور لڑکی والوں کو ہر چیز ٹھیک
ٹھیک بتائیں ورنہ آج کل یوں رشتے کروانے والوں پر کیس کر دیتے ہیں لوگ اور کم
از کم دس سال کی سزا ہوتی ہے!! زرتاشہ نے کہا

ہائے اللہ اب ایسا ہو رہا لیکن مجھے تو اس بارے میں کچھ نہیں پتہ تھا اچھا ہوا تم نے بتا دیا
ورنہ کہیں میں پھنس نا جاتی! صغریٰ خالہ نے کہا

جی صغریٰ خالہ اب اگر آپ ہمارے لیے بھی کوئی رشتہ ڈھونڈیں تو لڑکے والوں کو
سب سہی سہی بتائیے گا کیونکہ آج کل لوگ رشتے کروانے والوں کو پیسے خوشی سے
دیں یا نادیں بدعائیں دل سے ہی دیتے ہیں! ظہرہ نے کہا

کیا مطلب؟ صغریٰ خالہ نے پوچھا

مطلب یہ کہ اب اگر آپ لڑکے والوں کی طرف جا کر ہماری تعریفوں کے جھوٹے
پل باندھیں گی تو آپ پھنس بھی سکتی ہیں کیونکہ آپ خود ہی بتائیں اب کیا کوئی ایسی

لڑکی کو بہو بنائے گا جو کہ ہر وقت موبائل میں ہی لگی ہو جیسے سوائے موبائل کے اور کچھ سوچتا ہی ناہو!!! مومنہ نے کہا صغریٰ خالہ نے چونک کر اسے دیکھا

ہاں صغریٰ خالہ اب آپ سے کیا چھپانا مجھے بھی سوائے پڑھائی کے کچھ نہیں سوچتا میں بس ہر وقت کتابوں میں کھوئی رہتی ہوں اس کے علاوہ مجھے اور کوئی کام نہیں آتا!!! زمل نے کہا صغریٰ خالہ کے تاثرات ناقابل فہم تھے

اور میں کیا کہوں خالہ مجھے تو صرف کھانا بنانا آتا اس کے علاوہ میں نے کبھی سوئی میں دھاگہ تک نہیں ڈالا میں تو بس سب سیٹ کرتی ہوں پھر چاہے چیزیں ہوں یا سسرال والے اب تو میرا دل چاہتا ہے کہ میں کچن میں ہی بستر لگا لوں!!! زرتاشہ نے کہا جس پر انہوں نے ظہرہ کو دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہوں کہ اب تمہاری باری

دیکھیں خالہ میں تو آپ سے صاف صاف بات کروں گی میرا میٹر ذرا گرم ہے میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونے والوں میں سے نہیں ہوں بلکہ میں غصے میں اگلے بندے کی طبیعت بھی سیٹ کر لیتی ہوں اب اگر پھر بھی آپ کو کوئی میرے جوڑ کا بندہ مل گیا

تو میں تیار ہوں!!!! ظہرہ نے کہا جس پر صغریٰ خالہ سوچ میں پڑ گئیں کہ ان کے جوڑ
کے رشتے کم از کم زمین پر تو نہیں ملیں گے اس کے لیے خلا میں جا کر تلاش کرنا پڑے
گی

اچھا بچو میں چلتی ہوں مجھے ابھی ایک جگہ اور جانا ہے!!! صغریٰ خالہ بولتی اٹھ گئیں
ارے خالہ روکیں چائے تو پی کر جائیں!!! زرتاشہ نے کہا
نا بھئی میرا پیٹ بھر گیا ہے پھر آؤں گی خدا حافظ!!! صغریٰ خالہ بولتیں جلدی سے
نکل گئیں

چلو جی سیاہ ختم اب تو انہیں ہمارے لیے پاتال سے بھی رشتے نہیں ملیں گے!!! زمل
نے کہا جس پر باقی سب ہنس دی

.....

تم سب آج آفس نہیں گئے؟ بڑی بی بی نے ان سب کو لاؤنج میں بیٹھا دیکھ کر پوچھا

نہیں!!! عالم نے کہا

کیوں؟؟ بڑی بی نے پوچھا

رشتے والی آرہی ہے ناتو ذرا ہم بھی لڑکیاں دیکھ لیں آپ کا کیا بھروسہ!!! زرخان نے
کہا بڑی بی نے قہر آلود نظروں سے اسے دیکھا

ٹھیک ہے پر آج کوئی ایک پسند کر لینا ورنہ پھر میں خود ہی پسند کر لوں گی!!! بڑی بی
نے کہا تبھی باہر بل بجی

لگتا ہے آگئی خبر دار جو کوئی اوٹ پٹانگ حرکت کی تو!!!! بڑی بی نے کہا تھوڑی دیر میں
صغریٰ خالہ اندر آتی دکھائی دی

اسلام و علیکم بڑے دنوں بعد یاد کیا آپ نے مجھے!! صغریٰ خالہ نے کہا

بس کیا کروں مصروفیت ہی بہت ہے خیر تجھے میں نے ایک بہت ضروری کام کے لیے
بلایا ہے تیرے پاس لڑکیوں کے رشتے ہوتے ہیں ذرا ان نالائقوں کے لیے بھی کوئی
لڑکی ڈھونڈ!!!! بڑی بی نے کہا

جی ٹھیک ہے اگر آپ کی کوئی ڈیمانڈ ہے تو بتادیں!!! صغریٰ خالہ نے کہا

نہیں ہماری تو کو آ آ آ آ آ آ آ آ

یہ لیں خالہ ہم نے اپنی ساری ڈیمانڈ لکھ دی ہیں اس کے مطابق ہی لڑکیاں چاہیے!!!
بڑی بی کے بولنے سے پہلے معاذ نے ایک کاغذ صغریٰ خالہ کی طرف بڑھایا جیسے انہوں
نے کھول کر پڑھنا شروع کیا جبکہ بڑی بی بس سرپیٹ کر رہ گئیں
شاید آپ کو یقین نہ آئے لیکن میرے پاس بالکل ان کے جوڑ کی لڑکیاں ہیں!!!
صغریٰ خالہ نے کہا جس پر جہاں بڑی بی چونگی وہیں وہ چاروں بھی ایک دم سیدھے
ہوئے

واقعی!!!!!! سب نے مل کر پوچھا

جی میں ابھی ایک گھر سے آرہی ہوں میری پرانی جاننے والی ہے اس نے اپنی چار
بیٹیوں کے رشتے کے لیے بلایا تھا لڑکیاں بالکل ویسی ہی ہیں جیسی یہ چاہتے ہیں اگر
آپ کہیں تو میں بات کروں!!! صغریٰ خالہ نے کہا

تیرے پاس کوئی تصویر ہے؟؟؟ بڑی بی نے پوچھا

جی!!! صغریٰ خالہ نے کہہ کر پرس سے تصویر نکالی وہ ان چاروں کی گروپ فوٹو تھی

ہمممم لڑکیاں تو پیاری ہیں توں بات چلا!!! بڑی بی نے مسکرا کر کہا

جی میں آج ہی بات کرتی ہوں پھر آپ کو بتاتی ہوں!!! صغریٰ خالہ کہہ کر چلی گئیں

یا اللہ تیرا شکر ہے میں ذرا شکرانے کے نفل پڑھ لوں!!! بڑی بی تصویر ٹیبل پر رکھ کر

اٹھ گئیں زر خان نے تصویر اٹھا کر آنکھوں کے سامنے کی باقی سب اس کے آس پاس

آبیٹھے

ہم شکل تو اچھی ہے!!! عالم نے کہا

شکل تو چائنا کے موبائلوں کی بھی اچھی ہوتی ہے اس میں کونسی بڑی بات ہے!!! ہادی

نے کہا

بات میں تو دم ہے پوری تصدیق کر کے رسک لیں گے!!! معاذ نے کہا

ویسے مجھے لگتا ہے کہ اس بار بڑی بی کامیاب ہو جائیں گی ہماری شادی کروانے میں !!!
زر خان نے کہا

ہم بھی بڑی بی کے بچے ہیں اتنی آسانی سے تو قابو نہیں آئیں گے !!! ہادی نے کہا جس
پر سب ہنس دیے

.....

ایسا کونسا ضروری کام آن پڑا تھا جو صغریٰ خالہ بغیر چائے پیئے ہی چلی گئیں !!! شام کے
کھانے پر مریم بیگم نے کہا

ارے ماما ہو گا کوئی کام آپ کیوں ٹینشن لے رہی ہیں !!! زمل نے کہا جس پر انہوں
نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا جس نے جلدی سے نظریں پھیر لی کھانے کے
بعد سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے

بابا اس ویک اینڈ پر کہیں گھومنے چلیں !!! زرتاشہ نے کہا

کیوں نہیں بیٹا جہاں کہو گے چلیں گے !!! وقار صاحب نے مسکرا کر کہا

آف بابا پور آر بیسٹ کاش ماما بھی آپ کی طرح ہوتیں!!! مومنہ نے کہا تبھی مریم بیگم تقریباً بھاگتے ہوئے وہاں آئیں

مبارک ہو خوش خبری ہے!!!!!! انہوں نے پھولے ہوئے سانس کے ساتھ کہا جس پر ان چاروں نے پوری آنکھیں کھول کر انہیں دیکھا

ماما یہ آپ نے کیا کیا؟؟؟؟ زہرہ نے صدمے سے پوچھا

کیا مطلب کیا کیا یہ تو وقت کے ساتھ ہونا ہی تھا!!! مریم بیگم نے کہا

لیکن ماما یہ کوئی عمر ہے اس سب کی؟؟؟ زرتاشہ نے شک کی کیفیت میں پوچھا

ارے یہی تو عمر ہے کیوں وقار صاحب!!! مریم بیگم نے کہہ کر آخر میں وقار صاحب سے رائے مانگی

بابا آپ بھی؟؟؟ یہ سب کرنے سے پہلے آپ نے ایک بار بھی ہمارے بارے میں نہیں سوچا!!! زمل نے دکھ سے کہا

یہ سب ہم تمہارے لیے ہی کر رہے ہیں!!! مریم بیگم نے کہا

چلو جی سارا مدعا ہم پر ڈال دیں اس عمر میں خوش خبری کا شوک آپ کو چڑھا ہے ہم نے کب کہا تھا کہ ہمیں ہمارے جیسا پانچواں نمونہ چاہیے!!! زرتاشہ نے کہا ان کی بات سمجھ کر وقار صاحب زور سے ہنس دیے مریم بیگم نے پہلے نا سمجھی سے اسے دیکھا پھر ایک دم ان کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا

بے شرمو بے حیاؤ کوئی شرم لحاظ باقی بھی ہے تم میں یا سب بیچ کر دال سیویاں کھالی ہیں بے غیرتوں تمہارے لیے صغریٰ خالہ نے رشتہ بتایا ہے پرسوں لڑکے والے آ رہے ہیں اب میرے سامنے سے دفع ہو جاؤ ورنہ مار کھاؤ گی سب کی سب!!! مریم بیگم نے کہا جس پر وہ سب ایسے غائب ہوئیں جیسے گدھے کے سر سے سینگ

.....

مس زرتاشہ تھوڑا جلدی کریں!!! مومنہ نے لیپ ٹاپ پر ٹائپ کرتی زرتاشہ سے کہا جو کہ فیس بک پر ان چاروں کو سرچ کر رہی تھی

مل گئے!!! زرتاشہ نے کہہ کر زر خان کی آئی ڈی کھولی جس میں اس کی کافی تصویریں تھیں زرتاشہ سکروں کرتے ہوئے اس کی تصویریں دیکھ رہی تھی

آف اتنا پرفیکٹ بندہ تم تو بہت لکی ہو یار!!! زہرہ نے کہا

ارے چپ کرو یار اور یہ دیکھو یہ اس کے کمرے اور گھر کی تصویریں ہیں آف یہ آدمی کتنی صاف صفائی کر کے رکھتا ہے ہماری تصویروں میں توہر کونے میں مکری کے جالے ہی نظر آتے ہیں!!! زرتاشہ نے زر خان کی تصویر کے پیچھے نظر آتے لاونج کو دیکھ کر کہا

اچھا واٹ از نیکسٹ؟؟؟ زہرہ نے پوچھا جس پر زرتاشہ نے عالم کی آئی ڈی کھولی یار یہ بندہ کیا مسکراتا نہیں ہے دیکھو ہر تصویر میں ایسے دیکھ رہا ہے جیسے ابھی سالم نگل جائے گا!!! زہرہ نے عالم کی تصویریں دیکھ کر کہا

ویسے اسے دیکھ کر لگ رہا ہے کہ یہ چنگیز خان کا بھتیجا ہے بہن اب تیرا کیا ہو گا؟؟؟
زل نے کہا جس پر اس نے نیچلا لب باہر نکال کر اسے دیکھا

اگر تم روئی ناتو میں نے ماما سے کہہ دینا ہے کہ تمہیں یہ رشتہ قبول ہے سمجھی!!!

زر تاشہ نے کہا جس پر اس نے اپنے آنسوؤں پر بندھ باندھا

اچھا اب یہ دیکھو!!! زر تاشہ نے ہادی کی آئی ڈی کھولتے ہوئے کہا

ایک منٹ ذرا!!!! مومنہ بولتی آیت الکرسی پڑھنے لگی

اب دیکھاؤ ذرا!!!! مومنہ نے کہہ کر سکرین کو دیکھا

لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہٹاؤ یہ سب!!! تین چار تصویریں دیکھنے کے بعد مومنہ نے

کہا کیونکہ وہ تصویریں ہادی کی جم میں ورک آؤٹ کی تھیں جس میں سے زیادہ تر میں

وہ شرٹ لیس تھا

ارے یہ تو وہی ہے ناجو آج کل ٹک ٹاک پر کافی چھایا ہوا ہے!!! زمل نے کہا

یا اللہ آپ نے دنیا جہاں کافالتو آدمی میرے پلے باندھ دیا!!! مومنہ نے رونی صورت

بنا کر کہا

اچھا یار نیکسٹ دیکھا!!!! زل نے کہا جس پر اس نے معاذ کی آئی ڈی کھولی یہ ساری
ڈیٹیلز وہ صغریٰ خالہ سے لے چکی تھی

یار یہ تو چشمٹو ہے!!!! ظہرہ نے کہا

تو اس میں کوئی بڑی بات ہے چشمش کو چشمٹو مل گیا!!!! زرتاشہ نے کہا جس پر وہ
تینوں ہنس دی

بکومت!!!! زل بولتی سکرین کو دیکھنے لگی جہاں معاذ کی تصویریں سے زیادہ اس کے
زلٹ کارڈ کی تصویریں تھیں

یار یہ تو ٹاپر ہے پھر اسے ہماری یہ تین بار میٹرک فیل لڑ کی کیسے پسند آگئی!!!! مومنہ
نے کہا جس پر زل نے اسے کہنی ماری

یہ جو جھوٹے پل باندھے تھے نایہ اس کا نتیجہ ہے!!!! زرتاشہ نے کہا

اب کیا کریں؟؟؟ ظہرہ نے پوچھا

بہتر یہی ہے کہ ان کو سب کچھ سچ سچ بتا دیں تاکہ وہ خود ہی رشتے سے انکار کر دیں!!!
زمل نے کہا جس پر ان تینوں نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا

کہاں رہ گئے سب کے سب اتنی دیر تو ایسے لگا رہے ہیں جیسے لڑکی والے انہیں دیکھنے آ رہے ہیں!!! بڑی بی بی نے نیچے کھڑے کر کہا

آ رہے ہیں بڑی بی بی تھوڑا رکیں تو سہی!!! اوپری منزل سے عالم کی آواز آئی تھوڑی دیر بعد وہ چاروں ایک ساتھ سیڑھیاں اترتے دیکھائی دیے بڑی بی بی نے سر سے لے کر پاؤں تک انہیں دیکھا وہ سب اس وقت سفید شرٹ پر بلیک کوٹ پہنے ہوئے تھے چلو جلدی کرو پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے!!! بڑی بی بی بولتیں باہر نکل گئیں وہ چاروں بھی ان کے پیچھے پیچھے نکلے

لڑکیوں جلدی کرو وہ لوگ آنے والے ہوں گے!!!! مریم بیگم نے آواز لگائی

آرہے ہیں ماما!!!! وہ سب نیچے آتے ہوئے بولیں مریم بیگم نے غور سے انہیں دیکھا وہ چاروں اس وقت سفید لونگ فراک کے ساتھ وائٹ ٹروزار پہنے ہوئے تھیں

مہمان آجائیں تو چائے لے آنا!!!! مریم بیگم بولتیں لاونج میں چلی گئیں وہ تینوں بھی ان کے پیچھے چل دیں تھوڑی دیر بعد گھر کے باہر گاڑی رکنے کی آواز آئی بڑی بی بی ان چاروں کے ساتھ اندر داخل ہوئیں

اسلام و علیکم!!! بڑی بی بی نے سلام کیا آواز پر مریم بیگم نے چونک کر آنے والی شخصیت کو دیکھا ان کے چہرے پر واضح حیرت تھی

بڑی بی بی آپ؟؟؟؟؟ مریم بیگم نے حیرت سے کہا

مریم ارے ماشاء اللہ عرصہ ہو گیا تجھے دیکھے ہوئے!!! بڑی بی بی ان سے گلے ملتے ہوئے بولیں باقی سب بس حیرت سے ان کی کارروائی دیکھ رہے تھے

جی بڑی بی بیس پچیس سال ہونے والے ہیں آپ لوگ بیٹھیں نا!!!! مریم بیگم نے کہا

وقار صاحب یہ بڑی بی بی ہیں یہ ہمارے پروس میں رہتی تھیں میں نے ان سے ہی قرآن پڑھا ہے اور بڑی بی وقار صاحب کو تو آپ جانتی ہی ہیں اور یہ میری بیٹیاں ہیں!!! مریم بیگم نے کہا

اچھا یہ تیری بیٹیاں ہیں لو بھلا میں ایسے ہی پریشان ہو رہی تھی کہ نجانے کیسے لوگ ہوں گے یہ تو گھر والی بات ہو گئی!!!! بڑی بی نے مسکرا کر کہا جس پر لڑکوں کو نجانے کیوں خطرے کی گھنٹیاں بجتی سنائی دینے لگی

بھئی پہلے میں لڑکیاں دیکھنے آرہی تھی پر اب اگر تم مناسب سمجھو تو میں چاہتی ہوں کہ تمہاری بیٹیوں کو میں اپنی بہو بنالوں باقی میرے بیٹے بھی سامنے بیٹھے ہیں اگر تمہیں کچھ پوچھنا ہے تو پوچھ لو جو تسلی کرنی ہے کر لو اگر سوچنے کے لیے وقت بھی چاہیے تو وہ بھی لے لو لیکن میری طرف سے تو ہاں ہے!!!! بڑی بی نے کہا

بڑی بی آآآآ

خاموش جب بڑے بات کر رہے ہوں تو بیچ میں نہیں بولتے!!! بڑی بی نے زر خان کو
ڈپٹا

کیسی باتیں کر رہی ہیں بڑی بی مریم سے آپ تو ہمارے لیے بہت محترم ہیں یہ تو
ہمارے لیے خوشی کا باعث ہو گا اگر میری بچیاں آپ کی بہو بنیں ہمیں کوئی اعتراض
نہیں ہے!!! وقار صاحب نے کہا بچے تو بس شک سے سب دیکھ رہے تھے ان کی
سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب کیسے روکیں

تو پھر ٹھیک ہے اس مہینے کے آخر میں شادی کی تاریخ رکھ لیتے ہیں!!! بڑی بی نے کہا
!!!! لیکن اتنی جلدی

تو اس میں کیا حرج ہے دیکھو اگر تم نے جہیز والی بات کی تو یہاں لڑائی ہو جائے گی
ارے مجھے بس دو جوڑوں میں لڑکیاں چاہیے بس اب مجھ سے اور انتظار نہیں ہوتا
زندگی کا کیا بھروسہ مجھے اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھنی ہیں!!!! بڑی بی نے کہا جس پر
مریم بیگم نے وقار صاحب کو دیکھا جنہوں نے تھوڑی دیر بعد ہاں میں سر ہلادیا

جی ٹھیک ہے بڑی بی جیسا آپ مناسب سمجھیں!!!! مریم بیگم نے مسکرا کر ان سب کے سر پر بم گرایا

بھئی مبارک ہو ادھر آؤ بچو!!!! بڑی بی نے کہہ کر ان چاروں کو پاس بلایا جو تھکے قدموں سے ان کے پاس آ بیٹھیں

ماشاء اللہ یہ میرے گھر میں چار چاند لگا دیں گی!!!! بڑی بی نے مسکرا کر کہا
چار چاند کیا یہ تو تارے بھی دیکھا دیں گی وہ بھی دن میں!!!! مریم بیگم نے دل میں سوچا

بڑی بی یہ کیا طریقہ ہے نہ ہم نے کوئی سوال جواب کیا نہ کوئی معلومات کروائی اور
آپ نے سیدھا شادی کی تاریخ رکھ لی!!!! عالم نے غصے سے کہا
تو اس میں کوئی بڑی بات ہے ارے مریم کو میں اچھے سے جانتی ہوں!!!! بڑی بی نے
کہا

آخری اطلاعات تک ہم نے مریم آنٹی سے نہیں ان کی بیٹیوں سے شادی کرنی ہے
ان کو جانتی ہیں آپ؟؟؟ معاذ نے پوچھا

ارے جب مریم اتنی اچھی ہے تو اس کی بیٹیاں بھی اچھی ہی ہوں گی بس اب مجھے کچھ
نہیں سننا اس ستائیس کو چپ چاپ شیر وانی پہن کر بیٹھ جانا ورنہ بالکل اچھا نہیں ہو گا
سمجھے!!!! بڑی بی جیسے فیصلہ سنا کر چلی گئیں

اب کیا کریں کیا بس یوں ہی چپ چاپ چڑھ جائیں گھوڑی!!!! معاذ نے کہا
بڑی بی تو کچھ سننے کو تیار نہیں ہیں ایک کام کرتے لڑکیوں سے مل کر پتہ کرتے ہیں کہ
ہماری شادی کے بعد بنے گی یا نہیں کیا خیال ہے؟؟؟ ہادی نے کہا
ہممممم ٹھیک ہے میں کرتا ہوں بڑی بی سے بات تم سب پھر ایک دو دن تک ٹائم نکال
لینا!!!! زرخان نے کہا جس پر سب نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا

ماما پلیز ہمیں نہیں جانا ہم کیا کریں گے ان کے ساتھ جا کر!!! زل نے کہا وہ سب
لڑکوں کے ساتھ لنچ پر جا رہی تھیں

کچھ نہیں ہوتا اب بڑی بی بی نے کہا تو میں انکار نہیں کر سکی وہ بچے بہت دیکھے بھالے ہیں
بس تم لوگ کوئی الٹی سیدھی حرکت مت کرنا سمجھے!!!! مریم بیگم نے کہا تبھی وہ
چاروں اندر آتے دیکھائی دیے

اسلام و علیکم آنٹی!!!! ان چاروں نے مشترکہ سلام کیا

و علیکم اسلام کیسے ہو بیٹا!!!! مریم بیگم نے مسکرا کر پوچھا

جی الحمد للہ بالکل ٹھیک ہم ان سب کو لینے آئے تھے!!!! زر خان نے مسکرا کر کہا

ہاں رکومیں بلاتی ہوں زر تاشہ جاؤ بہنوں کو بلاؤ!!!! مریم بیگم نے ساتھ کھڑی زر تاشہ
سے کہا جو کہ سر ہلاتی اوپر چل دی تھوڑی دیر بعد وہ چاروں ان کے ساتھ لنچ کے لیے
نکل گئیں

ویسے اس لنچ کی کوئی خاص وجہ؟؟؟ زرتاشہ نے ساتھ بیٹھے ڈرائیونگ کرتے زر خان سے پوچھا

جی بس وہ سب کچھ اتنی جلدی میں ہوا کہ ہمیں بات کرنے کا موقع ہی نہیں ملا اس لیے سوچا کہ کیوں نہ مل کر بات کر لیں!!!! زر خان نے مسکرا کر کہا
اوہ یعنی انکار کی وجہ ڈھونڈنے آئے ہو!!!! زرتاشہ نے سوچا تھوڑی دیر بعد وہ ایک ریسٹورنٹ میں آنے سامنے بیٹھے تھے

تو زرتاشہ آپ کیا کرتی ہیں؟؟؟ زر خان نے پوچھا

میں نے ریسنٹلی اپنی ایم ایس سی کمپیٹ کی ہے ساتھ فیشن ڈیزائننگ کا کورس بھی کیا ہے اب بس گھر پر ڈریس ہی ڈیزائن کرتی ہوں!!!! زرتاشہ نے کہا

اور آپ کو گھر کے کام آتے ہیں؟؟؟ زر خان نے پوچھا زر تاشہ نے چونک کر اسے دیکھا

مطلب؟؟؟؟ زرتاشہ نے حیرت سے پوچھا

مطلب کھانا بنانا کپڑے استری کرنا صفائی وغیرہ!!!!!! زر خان نے کہا زر تاشہ نے پلکیں جھپکا کر اسے دیکھا ایسے سوال عموماً آنتیاں پوچھتی ہیں جیسے یہ پوچھ رہا تھا

اگر میں کہوں کہ میں اٹھارہ اقسام کے کھانے بنا لیتی ہوں تو آپ کیا کریں گے؟؟؟
زر تاشہ نے پوچھا

تو میں خوشی خوشی ہماری شادی کی شاپنگ کروں گا!!!!!! زر خان نے کہا
اور اگر میں کہوں کہ مجھے کچھ نہیں آتا تو آپ کیا کریں گے؟؟ زر تاشہ نے پوچھا
تو میں پہلی فرصت میں انکار کر دوں گا!!!!!! زر خان نے کہا جس پر زر تاشہ نے سمجھنے
والے انداز میں سر ہلایا

تو پھر آپ ایک کام کریں آپ نا انکار کر دیں!!!!!! زر تاشہ نے کہا
مطلب؟؟؟ زر خان نے نا سمجھی سے پوچھا

مطلب یہ کہ مجھے تو انڈہ فرائی کرنا بھی نہیں آتا میرے کمرے میں داخل ہو جاؤ تو ایسا لگتا ہے کہ لنڈہ بازار میں داخل ہو گئے ہو میری الماری کھولو تو کپڑوں کا ڈھیر سر پر گرتا ہے گھر کے ہر حصے سے میری چیزیں برآمد ہوتی ہیں اب اگر آپ یہ سب برداشت کر سکیں تو میں تیار ہوں ورنہ مجھے بھی یہ رشتہ بالکل قبول نہیں ہے!!!! زرتاشہ نے کہا زرخان کا تو اس کی گوہر افشائیاں سن منہ ہی کھلا کا کھلا رہ گیا تھا یہ لڑکی تو بالکل اس کے مزاج کے الٹ تھی

دیکھو زرتاشہ میں صاف بات کروں گا میں تو بکھری چیزیں بالکل برداشت نہیں کر سکتا

اور میں ایسا صفائی پسند بندہ برداشت نہیں کر سکتی!!!! زرتاشہ بھی دو بدوبولی زرخان نے کچھ کہنے کو لب کھولے پھر واپس بند کر لیے اس لڑکی کو تو اینٹ کا جواب پتھر سے دینا آتا تھا

تو یعنی میں انکار ہی سمجھو!!!! زرخان نے پوچھا

جی بلکل خیر باتیں تو ہوتی رہیں گی کچھ کھلا ہی دیں انٹرویو دیتے دیتے بھوک لگ گئی ہے!!!! زرتاشہ نے مسکرا کر کہا زرخان کو اس کا پر سکون انداز نجانے کیوں کھٹک رہا تھا یہ لڑکی انکار کے بعد اتنی ریلیکس ہو گئی اسے اندازہ نہیں تھا پر اس نے ایک بات تو جان لی تھی دنیا میں واقعی نمونوں کی کمی نہیں ہے

تو آپ کیا کرتی ہیں ہادی نے اپنے سامنے بیٹھی مومنہ سے پوچھا وہ دونوں ریسٹورنٹ میں آمنے سامنے بیٹھے ہوئے تھے ہادی نے غور کیا مومنہ سارے راستے اور اب بھی کچھ نہ کچھ مسلسل پڑھ رہی تھی ہادی نے حیرت سے اسے دیکھا کیا ہوا کوئی جن تھا جس سے بچنے کے لیے وہ کوئی وظیفہ کر رہی ہے

میں بی ایس اسلامیات کے لاسٹ سمسٹر میں ہوں آپ کیا کرتے ہیں مومنہ نے پوچھا ایسے سوال ان کے والدین کو پوچھنے چاہیے تھے لیکن شاید دونوں طرف ہی جان چھڑانے کی جلدی تھی اس لیے بغیر کوئی پوچھ گچھ کے سیدھا شادی کی تاریخ طے کر دی گئی تھی

میں نے بزنس میں ماسٹر کیا ہے اور اب ہم چاروں بھائی بزنس کر رہے ہیں ہادی نے کہا

ایکس کیوز می اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور بات کرتے ہیں دو لڑکیاں ان کے پاس آتی بولیں

جی ہادی نے پوچھا

وہ ایکجولی ہم آپ کی بہت بڑے فین ہیں کیا آپ ہمارے ساتھ ایک سیلفی لیں گے ان میں سے ایک لڑکی نے اشتیاق سے پوچھا

شیوروائی ناٹ ہادی بولتا کھڑا ہو گیا وہ لڑکیاں پر جوش سی اس کے ساتھ سیلفی لے کر چلی گئیں ہادی واپس بیٹھا اس نے مومنہ کو دیکھا جو کہ عجیب و غریب نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی ایسے جیسے وہ کوئی عجوبہ ہو

کیا ہو ہادی نے اسے یوں خود کو دیکھتا پا کر پوچھا

یہ لڑکیاں کون تھیں مومنہ نے پوچھا

میری فینز تھی یونو میں مشہور ٹک ٹاکر ہوں جہاں بھی جاتا ہوں لوگوں کا رش لگ جاتا ہے ہر طرف سیلفی اور آٹو گراف لینے والوں کی لائسنس لگ جاتی ہیں سلبرٹی یونو ہادی نے ذرا فخر سے کہا

رش تو بندر کا تماشہ دیکھ کر بھی لگ جاتا ہے اس میں کون سی بڑی بات ہے مومنہ نے آہستہ آواز میں کہا لیکن وہ آواز ہادی کے کانوں تک پہنچ گئی اس نے حیرت سے اسے دیکھا اس لڑکی کو کسی سلبرٹی کے پروٹوکول اور بندر کے تماشے میں فرق معلوم ہی نہیں تھا

خیر یہ سب چھوڑیں آپ بتائیں آپ کی کیا ایکٹیوٹیز ہیں ہادی نے پوچھا
میری ایکٹیوٹیز تو آپ کی ایکٹیوٹیز سے بالکل الٹ ہیں مومنہ نے کہا
مطلب ہادی نے نا سمجھی سے پوچھا

مطلب یہ کہ میرا آپ کی طرح جہنم میں جانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے بھلے میری ماما نے میری زندگی جہنم کی ہو مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ مرنے کے بعد میں جنت میں

جاؤں گی لیکن آپ کا تو کچھ کہا نہیں جاسکتا سو اگر اب آپ نے لہجہ کرنا ہے تو کروا دیں ورنہ مجھے گھر چھوڑ دیں مجھے جا کر ماما کو بتانا ہے کہ کوئی اور رشتہ ڈھونڈیں کیونکہ آپ کی طرف سے تو انکار ہو چکا ہے کیوں ہے نامومنہ نے کہا ہادی نے حیرت سے اسے دیکھا وہ پہلی لڑکی تھی جس نے نہ صرف اسے ریجیکٹ کیا تھا بلکہ اسے جہنم کا ٹکٹ بھی دے دیا تھا کہاں لڑکیاں اس کی ایک سائل پر مرقی تھیں اور کہاں یہ لڑکی اتنے دھڑلے سے اسے انکار کر رہی تھی ہادی کا تو مانو جیسے دل ہی ٹوٹ گیا ہو پھر بھی اس کی کوئی پرسنلٹی تھی ایک پہچان تھی لیکن مومنہ نے تو ہر چیز پر پانی پھیر دیا تھا

زہرہ جب سے بیٹھی تھی مسلسل انگلیاں مسل رہی تھی اس کے ماتھے پر پسینہ آرہا تھا عالم تعجب سے اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ رہا تھا یہ لڑکی شاید کسی جنگلی جانور کے ساتھ لہجہ پر آئی تھی جو اتنا ڈر رہی تھی عالم کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس کے ساتھ

کہاں سے بات شروع کرے کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ اگر وہ کچھ بولا تو کہیں یہ ڈر کے مارے بے ہوش نہ ہو جائے

تو زہرا اپ کتنا پڑھی ہیں عالم نے پوچھا

نچ جی مم میں بی ایس زولوجی کر رہے رہی ہوں زہرہ نے بامشکل جملہ پورا کیا اس کی اس قدر گھبراہٹ پر عالم کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کوئی اور سوال پوچھے یا رہنے دے کیونکہ اب اسے اس کی حالت پڑتے آ رہا تھا اس نے اپنی زندگی میں اس سے زیادہ ڈر پوک لڑکی نہیں دیکھی تھی

ایک بات پوچھوں عالم نے پوچھا

نچ جی زہرا نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا اس وقت اسے اپنے سامنے بیٹھا شخص اور اس کی تیوڑی دونوں ہی خوفزدہ کر رہے تھے

آپ کیا ہمیشہ ہی اٹک اٹک کے بولتی ہیں عالم پوچھے بغیر نہ رہ سکا

جی نہیں وہ بس آپ کو دیکھ کر ہی میری بولتی بند ہو گئی ہے آپ کیا ہمیشہ ہی اگلے بندے کو اس طرح دیکھتے ہیں جیسے ابھی کچا ہی کھا جائیں گے زہرہ بھی پوچھے بغیر نہ رہ سکی جب کہ اس کی بات پر عالم کا منہ بے اختیار کھلایا لڑکی اس قدر خوفزدہ ہونے کے باوجود دھڑلے سے اس پر طنز کر رہی تھی اسے تو لگا تھا کہ شاید اسے بات کرنا آتا ہی نہیں مگر یہاں تو معاملہ الٹ تھا

دیکھیں زہرہ میں ذرا سخت نیچر کا انسان ہوں

اور مجھے ایسا انسان بالکل نہیں چاہیے زہرا اس کا جملہ کاٹ کر بولی عالم نے پوری آنکھیں کھول کر اسے دیکھا یہ لڑکی تو عجوبہ تھی اگلے کی بات کا پورا جواب دیتی تھی باقی کسی بات پر شاید اس کی زبان اس کا ساتھ نہ دیتی ہو لیکن طنز کا تیر برسانا اسے خوب آتا تھا عالم نے سر جھٹکا اگ اور پانی کا جوڑ تو سمجھ آتا ہے لیکن یہاں تو اگ اور ریت کا جوڑ ہے اگر اس لڑکی سے اس کی شادی ہو گئی تو قوی امکان ہے کہ یا تو اسے ہارٹ اٹیک آجائے گا یا عالم دل کے دورے سے مر جائے گا

آپ کچھ اور لیں گی معاذ نے اپنے سامنے بیٹھی زل سے پوچھا
جی نہیں شکریہ زل نے سہولت سے انکار کیا وہ ہرگز سامنے والے پر اپنا امپریشن
خراب نہیں ہونے دینا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ سامنے بیٹھا بندہ پورا کتابی کیڑا
ہے

تو مس زل آپ کیا پڑھ رہی ہیں معاذ نے پوچھا
پوچھ تو ایسے رہا ہے جیسے انٹرویو لینے والا ہو نہ زل نے دل میں سوچا
میں بی ایس انگلش کے فرسٹ سمسٹر میں ہوں زل نے کہا وہ پورے کانفیڈنس سے
جواب دینا چاہ رہی تھی

اوڈیٹس نائٹس میٹرک میں کتنے مارکس تھے آپ کے معاذ نے پوچھا زل نے اسے
ایسے دیکھا جیسے اس کی دماغی حالت پر شک ہو یہ آدمی شادی کے لیے انٹرویو کرنے
آیا تھا یا جاب کے لیے

وہ آ آ آ آ آ آ

اگر آپ کو یاد نہیں تو گھر فون کر کر پوچھ لیں معاذ نے مشورہ دیا

نہیں مجھے بس یہ پوچھنا تھا کہ کون سی بار کے نمبر پوچھ رہے ہیں آپ پہلی بار کے ہا
دوسری بار کے زل نے مسکرا کر پوچھا اسے پتہ لگ گیا تھا کہ سامنے بیٹھا بندہ اس کا
اعمال نامہ دیکھے بغیر چین سے نہیں بیٹھے گا لیکن ضروری تو نہیں یہ وہ ہر ایرے
غیرے سے بے عزتی کروایے اس جیسے سے پٹنا تو اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا
مطلب معاذ نے نا سمجھی سے پوچھا

مطلب یہ کہ میں نے چار سالوں میں میٹرک کلیئر کیا ہے پہلے سال میں میری چار
سپلی آگئی تھیں دوسرے سال میں الحمد للہ ہر سبجیکٹ میں پاسنگ مار کس اگئے تھے
پورے 100 نفل پڑھے تھے میں نے شکرانے کے صدقہ بھی دیا تھا اور محلے میں
بریانی بھی بانٹی تھی زل نے فخر سے بتایا جبکہ معاذ ہونکوں کی طرح اس کی گوہر
افشائیاں سن رہا تھا

اور

اس سے پہلے کہ آپ انٹر کے مارکس پوچھیں میں خود ہی بتا دیتی ہوں میں نے انٹر بھی چار سالوں میں کلیئر کیا ہے پہلے دو سالوں میں میری تین سہلپز آگئی تھی میتھس میں فزکس میں اور اردو میں پھر دوبارہ پیپر دیے ہیں ماں باپ سے ڈھیر ساری بے عزتی کروائی ٹیچر سے اچھی خاصی ڈانٹ کھائی راتوں کو پڑھ پڑھ کے یہ نظر کا چشمہ لگوا لیا ہے پھر کہیں جا کے میں نے انٹر کیا اس مصیبت سے جان چھٹی تو یہ بی ایس گلے میں پڑ گیا ہے اس سے چھوٹے گی تو بابا پی ایچ ڈی کرانی شروع کر دیں گے خیر میرا تو یہی سب چلتا رہے گا آپ بتائیں آپ کا کیا ارادہ ہے زمل نے مسکرا کر پوچھا جب کہ معاذ کا تو یہاں سے بھاگنے کا دل چاہ رہا تھا اگر یہ لڑکی اس کے پلے پڑ گئی تو وہ تو صدمے سے ہی مر جائے گا کہاں وہ اپنی یونیورسٹی کا ٹاپر گولڈ میڈلسٹ اور کہاں یہ اردو میں سہلی لینے والی لڑکی

میرا ارادہ گھر جا کر آپ کے گھر فون کرنے کا ہے معاز نے کہا

اس کی ضرورت نہیں ہے میں خود ہی ماما کو بتا دوں گی کہ آپ کی طرف سے انکار ہے
کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے رزق کو اتنا انتظار نہیں کروانا چاہیے شروع کریں نازل نے کہا
معاذ نے تعجب سے اسے دیکھا وہ تو ایسے کہہ رہی تھی جیسے وہ اسے لہجے پر لائی ہو

ہاں بھی آگئے تم سب کیا بنا پھر بڑی بی بی نے ان چاروں سے پوچھا جو کہ لاؤنج میں منہ
لٹکائے بیٹھے تھے

ہمیں یہ شادی نہیں کرنی وہ چاروں یک زبان بولے بڑی بی بی نے چونک کر انہیں دیکھا
کیا مطلب نہیں کرنی شادی طے ہو چکی ہے اب خبردار جو کوئی فساد کیا تو بڑی بی بی نے کہا
بڑی بی بی ہم یہ شادی کسی قیمت پر نہیں کریں گے عالم نے حتمی لہجے میں کہا

کیوں نہیں کرو گے تم یہ شادی ذرا مجھے بھی تو پتہ لگے ارے تمہیں تو خوش ہونا چاہیے
کہ تم جیسے نکموں کو بھی کوئی بیٹی دے رہا ہے ورنہ جس طرح کہ تمہاری حرکتیں ہیں
تمہیں کوئی بکری کی رسی بھی نہ دے بڑی بیوی نے کہا

بس بڑی بی ہم نے کہہ دیا ہم یہ شادی نہیں کریں گے اگر ہماری شادی ان لڑکیوں سے ہو گئی تو ہم تو پاگل ہو جائیں گے وہ تو بالکل ہمارے مزاج کے الٹ ہیں ہادی نے کہا

ارے اتنی پیاری بچیاں تو ہیں شادی کے بعد مزاج بھی مل جائیں گے چلو اب نکھرے نہیں کرو میں بات کر چکی ہوں اس 27 کو تم چاروں کی بارات لے کر جاؤں گی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے بڑی بی نے کہا

تو پھر ٹھیک ہے بڑی بھی اگر آپ کو بارات لے کے جانے کا اتنا ہی شوق ہے تو لے جائیں لیکن ہم نہیں جائیں گے کیونکہ ہمیں یہ شادی نہیں کرنی معاذ بولتا اٹھ گیا اس کے ساتھ ساتھ باقی سب بھی اٹھ گئے

یا اللہ ابھی وہ سب آگے بڑھ رہے تھے کہ اپنے پیچھے بڑی بی کی آواز سن کر رکے انہوں نے دیکھا بڑی بی سینے پر ہاتھ رکھتی صوفے پر ڈھے ہوتی جا رہی تھی

بڑی بی وہ چاروں ان کی طرف لپکے زر خان نے ایمبولنس کو کال کی وہ سب بڑی بی کو
لیے ہاسپٹل پہنچے

ڈاکٹر کیسی ہیں بڑی بی ڈاکٹر کے باہر آتے ہی عالم نے بے چینی سے پوچھا
دیکھیں ان کی کنڈیشن ٹھیک نہیں ہے انہیں میجر ہارٹ اٹیک آیا ہے آپ بس دعا
کریں اور انہوں نے کسی چیز کا شاید بہت زیادہ سٹریس لیا ہے ڈاکٹر نے کہا جس پر عالم
نے لب پیچے ان سب کو دیکھا جو خود پریشان سے پیشانی مسل رہے تھے
ہم مل سکتے ہیں ہادی نے پوچھا

جی مل سکتے ہیں لیکن کوشش کیجئے گا کہ کوئی بھی ایسی بات نہ کریں جس سے وہ ٹینشن
لیں اتنا ڈاکٹر کہہ کر چلے گئے چلے گئے وہ چاروں بھی اندر کی جانب چل دیے جہاں
بڑی بی بھی بستر پر لیٹی ہوئی تھیں ان کے ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی انہیں آتا دیکھ
انہوں نے منہ موڑ لیا وہ چاروں چلتے ان کے اس پاس کھڑے ہو گئے

بڑی بھی آپ ٹھیک ہیں آپ نے تو ہمیں ڈرا ہی دیا تھا ہادی نے کہا
کیا لینے آئے ہو یہاں پر کہیں تمہیں یہ فکر تو نہیں ہونے لگی کہ بڑھیا مر تو نہیں گئی
اگر ایسی بات ہے تو فکر نہ کرو اتنی جلدی نہیں مرنے والی میں چلو جاؤ دفع ہو جاؤ یہاں
سے مجھے تم لوگوں کی شکل بھی نہیں دیکھنی بڑی بی نے غصے سے کہہ کر چہرہ موڑ لیا
بڑی بی کیسی باتیں کر رہے ہیں اللہ نہ کرے آپ کو کچھ ہو آپ کے سوا ہمارا ہے ہی
کون زر خان ان کا ہاتھ تھا متا بولا

بس بس رہنے دو مجھے معلوم ہے میں کتنی اہم ہوں تم لوگوں کی نظر میں میں ایک
خواہش تم لوگ پوری نہیں کر سکتے باتیں کرو الوان سے او نو بڑی بی نے کہا
بڑی بی ایسا تو نہ کہیں آپ جیسا کہیں گی ہم کریں گے لیکن پلیز اس طرح کی باتیں نہ
کریں ہم آپ کو اب شکایت کا کوئی موقع نہیں دیں گے زر خان نے کہا
پکی بات ہے بڑی بی ان نے پوچھا جس پر ان چاروں نے ہاں میں سر ہلایا
پہلے میری قسم کھاؤ پھر مانوں گی بڑی بی نے کہا

آپ کی قسم بڑی بی وہ چاروں یک زبان بولے جس پر بڑی بی مسکرا دی تبھی ڈاکٹر اندر داخل ہوئے اور سامنے کا منظر دیکھ کر مسکرا دیے

بڑے بی اور کوئی خدمت ہمارے لائیک ڈاکٹر نے مسکرا کر پوچھا

نہ بیٹا تیری بڑی مہربانی تو نے میری بہت بڑی مشکل آسان کر دی ورنہ یہ نکلے تو پکڑ میں نہیں آرہے تھے بڑی بھی نے کہا ان چاروں نے چونک کر بڑی بھی کو دیکھا جنہوں نے جواباً گندھے اچکائے جیسا کہنا چاہ رہی ہوں کہ میں بھی تمہاری ماں ہوں یہ تو چیٹنگ ہے آپ نے ہمارے ساتھ ڈرامہ کیا ہادی بولا

بڑی بھی یہ غلط ہے زر خان نے کہا لیکن بڑی بھی اٹھ کر بیٹھ چکی تھیں بڑی بھی یہ زیادتی ہے آپ نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا معاذ نے کہا

چلو منہ بند کرو اور جلدی گھر چلو باقی باتیں گھر جا کر کرنا ابھی شادی کی تیاریاں بھی کرنی ہیں بڑی بھی انہیں کہا ان کا احتجاج وہ کسی کھاتے میں نہ لائیں جس پر وہ بیچارے اپنا سامنہ لے کر رہ گئے

آج شادی کا دن تھا بڑی بی نے سارے گھر کو دلہن کی طرح سجایا تھا آج وہ بہت زیادہ خوش تھیں سارا گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا ہر طرف چہل پہل تھی لیکن دو لہے منہ پر 12 بجائے گھوم رہے تھے ان کے احتجاج کو بڑی بی کسی بھی کھاتے میں نہیں لارہی تھیں ان کی تودل کی مراد پوری ہو رہی تھی ان کے لٹکے ہوئے چہروں سے ان کی خوشی میں کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا

کہاں رہ گئے تم سب بارات تیار کھڑی ہے اور تم دو لہے ہو کی آنے کا نام ہی نہیں لے رہے!!! بڑی بی عالم کے کمرے میں داخل ہو تیں بولیں وہ چاروں ہی وہیں تھے بارات نہیں بڑی بی جنازہ کہیں ہمارے ارمانوں کا جنازہ!!! ہادی نے صدمے سے کہا وہ سستی فلموں کے شارخ خان بند کرو اپنی یہ نوٹنکی اور نیچے چلو ورنہ اس بات کا لحاظ بھی نہیں کروں گی کہ تم دو لہے ہو سمجھے!!! بڑی بی نے کہا جس پر وہ منہ بسور کر رہ گیا

یہ منظر میرج ہال کا ہے جہاں چاروں دولہے سیٹج پر منہ لٹکائے بیٹھے تھے بڑی بی سب مہمانوں سے مل رہی تھیں سب سے ہنس ہنس کر مبارک باد وصول کر رہی تھیں تھوڑی دیر بعد ہال کی بتیاں کچھ مدھم ہوئیں سفید فلیش لائٹ کی روشنی میں دولہنیں سیٹج کی طرف بڑھیں انہیں آتا دیکھ وہ چاروں بھی کھڑے ہو گئے وہ ان کا ہاتھ تھام کر سیٹج پر جا بیٹھیں تھوڑی دیر بعد قاضی صاحب آئے اور نکاح کی رسم ادا ہوئی نکاح کے بعد کھانا سرف ہوا

سر سائل کریں!!!! کیمرہ مین نے زر خان سے کہا

جب قسمت میں ہی رونا لکھا ہے تو سائل کیسے کروں!!!! زر خان آہستہ آواز میں بڑبڑایا یہ آواز صرف ساتھ بیٹھی زرتاشہ کے کانوں تک پہنچی کیمرہ مین آپ باقی کیپلز کی تصویریں لے رہا تھا

آپ تو انکار کرنے والے تھے پھر یہ شادی کے لڈو کیوں بھجوا دیے ہماری طرف!!!! زرتاشہ نے پوچھا

خوشی سے نہیں بھجوائے بڑی بی نے زبردستی بھیجے ہیں!!!! زرخان نے کہا

آپ نے انہیں روکا کیوں نہیں؟؟؟ زرتاشہ نے پوچھا

نہیں روک سکا انہوں نے بلیک میل کیا مجھے!!! زرخان نے کہا

آپ کیا چھوٹے بچے تھے جو ان کی بلیک میلنگ میں آگئے!!! زرتاشہ نے کہا

کیوں میرے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہو میرا پہلے ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے کا

دل چاہ رہا ہے!!! زرخان نے کہا

ٹھیک ہے پھر رخصتی کے وقت آپ ہی رو لیجئے گا کیونکہ مجھے تو غصے کے مارے رونا بھی

نہیں آئے گا!!! زرتاشہ نے کہا جس پر زرخان نے نفی میں سر ہلایا اب تو اس کا اللہ ہی

حافظ تھا تھوڑی دیر بعد رخصتی کا شور اٹھا رخصتی کے وقت چاروں لڑکیاں وقار

صاحب سے مل کر بہت روئیں جبکہ مریم بیگم سے ملتے وقت انہیں صرف گلے

شکوے یاد آئے جبکہ انہیں رخصت کر کے مریم بیگم کو لگا جیسے ان کا سارا بوجھ اتر گیا

کیا ہوا تم سب یہاں کیوں بیٹھے ہو اپنے کمرے میں نہیں گئے؟؟؟ بڑی بی بی نے لاونج میں بیٹھے ان چاروں سے کہا

آپ ہم سے بات نہ کریں بڑی بی بی بہت زیادتی کی ہے آپ نے ہمارے ساتھ!!! معاذ نے کہا

بکو اس بند کرو اور جاؤ اپنے اپنے کمرے میں یوں بھٹکی ہوئی اتماؤں کی طرح ادھر ادھر منڈلاتے نہ پھرو اور منہ دکھائی کا تحفہ لیا ہے کہ نہیں!!!! بڑی بی بی نے یاد آنے پر پوچھا

نہیں!!!!!! وہ چاروں یک زبان بولے

حد ہوتی ہے ہڈ حرامی کی چلو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ میرا دماغ خراب ہو جائے!!!! بڑی بی بی نے کہا جس پر وہ سب اپنے اپنے کمرے کی طرف چل دیے اپنے کمرے کے باہر پہنچ کر زر خان نے گہرا سانس لیا پھر اپنی شیروانی سے نادیدہ دھول

جھاڑی پھر اندر داخل ہوا جہاں زر تاشہ بیڈ پر اپنا لہنگا پھیلانے بیٹھی ہوئی تھی زر خان چلتا ہوا اس کے پاس آ بیٹھا

کہاں تھے آپ؟؟؟ اس کے بیٹھتے ہی زر تاشہ نے کہا

نیچے تھا!!! زر خان نے مختصر جواب دیا

تو اوپر آنے کی بھی زحمت کر لیتے میں کب سے آپ کا ویٹ کر رہی تھی!!!! زر تاشہ نے کہا

تو نہ کرتی میں نے تھوڑی نا کہا تھا ویٹ کرنے کے لیے!!! زر خان نے کہا

وہ کیا ہے ناڈیر ہسبنڈ آخری اطلاعات تک میں آپ کی کچھ گھنٹوں پہلے کی نئی نویلی دلہن ہوں تو جب تک آپ اپنے دیدار کا شرف ہمیں نہ بخش دیں تب تک ہم یہ چالیس کلو کا لہنگا نہیں اتار سکتے اس لیے انتظار کر رہے تھے ہم آپ اب اگر آپ اپنی دلہن کا دیدار کر چکے ہیں تو کیا ہم اس عذاب سے چھٹکارا حاصل کر لیں؟؟؟؟ زر تاشہ نے پوچھا زر خان نے گھور کر اسے دیکھا

جائیے!!! زرخان نے کہا

بڑی مہربانی!!!! زرتاشہ بولتی باتھ روم میں چلی گئی زرخان بھی اپنی شیروانی ہینگ کرتا

سونے کے لیے لیٹ گیا

کیا ہوا تم روکیوں رہی ہو؟؟؟ عالم نے بیڈ پر بیٹھی زہرہ سے پوچھا جو کہ رونے کا شغل
فرما رہی تھی

مجھے بابا کی یاد آرہی ہے!!! زہرہ نے گیلی سانس اندر کھینچتے ہوئے کہا

تو کیا ہوا صبح مل لینا!!! عالم نے کہا

لیکن یاد تو مجھے اب آرہی ہے!!! زہرہ نے کہا

تو صبح دوبارہ یاد کر لینا اب ہٹو مجھے سونا ہے!!! عالم بولتا لیٹ گیا

کتنے گھٹیا ہیں آپ میں یہاں بیٹھی رورہی ہوں اور آپ کو سونے کی پڑی ہے!!! زہرہ
نے افسوس سے کہا

تو کیا میں بھی تمہارے ساتھ روؤں کہانا صبح مل لینا اب تنگ نہ کرنا مجھے!!! عالم بولتا
سونے کے لیے لیٹ گیا

اچھا میری منہ دکھائی تو دے دیں!!! زہرہ نے کہا

اس منہ پر منہ دکھائی دوں جیسے تم نے رورو کر اتنا ڈراؤنا بنا لیا ایمان سے بتاؤ اس منہ پر
منہ دکھائی بنتی ہے!!! عالم نے کہا جس پر زہرہ کے رونے میں مزید تیزی آگئی اب وہ
باقاعدہ آواز کے ساتھ رورہی تھی عالم ہڑبڑا کر اٹھا

ارے یار میں مزاق کر رہا تھا رونا تو بند کرو دراصل میں سوچ رہا تھا صبح تمہیں ساتھ
لے جا کر تمہاری پسند کا تحفہ دلا دوں گا اب تو پلینز چپ کر جاؤ اگر بڑی بی آگئیں تو ان
کی لاٹھی ہوگی اور تمہارے نئے نویلے دو لہے کا سر پلینز چپ ہو جاؤ!!! عالم اسے چپ
کرار بولا

پکا صبح لا دیں گے!!! زہرہ نے پوچھا جس پر عالم نے سر ہلایا

اوکے میں چیخ کر لوں؟؟؟ زہرہ نے پوچھا

شیور!!! عالم نے کہا جس پر وہ لہنگا سنبھالتی اٹھ گئی وہ بھی سر پکڑے لیٹ گیا

معاذ اپنے کمرے میں داخل ہوا جہاں زل بیڈ پر کانوں میں ہینڈ فری لگائے موبائل
یوز کر رہی تھی

یہ تم کیا کر رہی ہو؟؟؟ معاذ اس کے کان سے ہینڈ فری نکالتا بولا

اوہ آپ کب آئے سوری میں نے دیکھا نہیں!!! زل نے کہا

تم ایسے کیوں بیٹھی ہو؟؟؟ معاذ نے پوچھا

کیا مطلب اور کیسے بیٹھوں؟؟؟ زل نے پوچھا

مطلب تم ابھی تک سوئی کیوں نہیں صبح یونی نہیں جانا کیا؟؟؟ معاذ نے پوچھا زمل نے پلکیں جھپکا کر اسے دیکھا

کیا میں شادی کے بعد بھی یونی جاؤں گی؟؟؟ زمل نے کہا

یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ظاہر سی بات ہے تم اپنی پڑھائی تو پوری کرو گی نابlkہ گریجویشن کرو گی خیر باتیں چھوڑو جلدی سے چینج کر کے سو جاؤ ورنہ صبح آنکھ نہیں کھلے گی!!! معاذ بولتا الماری کی طرف بڑھا

کیا میں کل سے ہی یونی جاؤں گی؟؟؟ زمل نے صدمے سے پوچھا

ہاں پہلے ہی شادی کے چکر میں کافی حرج ہو گیا ہے!!! معاذ نے کہا

اچھا میری منہ دکھائی تو دے دیں!!! زمل نے اس کا دھیان ہٹانے کے لیے کہا

یہ لو ایسے نوٹس ملے ہیں یہ پڑھو گی تو کوئی نا کوئی پوزیشن تولے ہی لو گی اچھا میں ذرا چینج کر لوں گا!!! معاذ اسے نوٹس پکڑا تاواشروم میں میں گھس گیا زمل نے ایک نظر ہاتھ میں موجود نوٹس کو دیکھا پھر واشروم کے بند دروازے کو پھر اپنا سر پیٹ کر رہ گئی

آہ یہ تم نے کیا کیا!!!! ہادی نے مومنہ سے پوچھا جو کہ جائے نماز تہہ کر رہی تھی وہی جو شاید آپ نے کبھی نہیں کیا نماز پڑھی اور کیا!!!! مومنہ نے کہا

نہیں میرا مطلب ہے تم نے میرے آنے سے پہلے ہی چینیج کر لیا اتنی کیا جلدی تھی میرا انتظار ہی کر لیتی!!!! ہادی نے کہا

میری نماز کو پہلے ہی بہت دیر ہو چکی تھی اور آپ کا بھی تو آنے کا کوئی ارادہ نہیں لگتا تھا!!!! مومنہ کہتی بیڈ پر جا بیٹھی ہادی بھی منہ بناتا شیر وانی اتار کر بیڈ پر لیٹ گیا

ارے میری منہ دکھائی تو دے دیں!!!! مومنہ نے کہا

کس بات کی منہ دکھائی دوں اس منہ کی جیسے میرے آنے سے پہلے ہی تم نے دھولیا ہے!!!! ہادی نے کہا

دیکھیں ہادی یہ چیٹنگ ہے شرافت سے میری منہ دکھائی دیں ورنہ قیادت والے دن
آپ کو اس کا حساب دینا ہو گا!!! مومنہ نے کہا جس پر ہادی نے سائیڈ ٹیبل پر رکھے
گلدستے سے ایک پھول نکالا

یہ لو تمہاری منہ دکھائی اب اپنا یہ منہ صبح سے پہلے مت دکھانا!!! ہادی اسے پھول
پکڑا تا بولا

یہ کیا ہے کوئی سونے کی چیز دیں نا!!! مومنہ نے کہا

یہ لو تکیا اور سو جاؤ!!! ہادی اسے تکیا پکڑا تا آنکھوں موند گئی جب اس کی حرکت پر وہ
کلس کر رہ گئی

ہادی اٹھیں!!! مومنہ نے بیڈ پر لیٹے ہادی کو اٹھایا جو کہ اس کے اٹھانے پر کروٹ بدل
کر لیٹ گیا

ہادی اٹھیں نا کتنا سونیں گے!!! مومنہ نے اسے ہلایا جس پر اس نے ذرا کی ذرا آنکھیں
کھول کر اسے دیکھا

کیا ہوا سحری کا وقت ہو گیا ہے کیا؟؟؟ ہادی نے پوچھا

یہ رمضان کا مہینہ نہیں ہے ہادی آٹھ جائیں صبح ہو گئی ہے!!! مومنہ نے کہا جس پر

ہادی نے وال کلاک کو دیکھا جہاں صبح کے پانچ بج رہے تھے

ابھی کہاں صبح ہوئی ہے ابھی تو صرف پانچ بجے ہیں سونے دو مجھے!!! ہادی بولتا کمبل

تان کر سو گیا

تو آپ کی صبح کب ہوتی ہے؟؟؟ مومنہ نے پوچھا

زیادہ سے زیادہ بارہ بجے اور کم سے کم نو بجے اب دوبارہ مت اٹھانا مجھے!!! ہادی نے کہا

آٹھ جائیں ہادی نماز تو پڑھ لیں!!! مومنہ نے کہا

یار سونے دو نا بعد میں پڑھ لوں گا!!! ہادی نے کہا

بعد میں کب پڑھیں گے ظہر کے ساتھ!!! مومنہ نے طنزیہ پوچھا

کیوں صبح صبح موبائل کے الارم کی طرح بج رہی ہو سونے دونا!!! ہادی تپ کر بولا
مومنہ نے تپ کر اسے دیکھا پھر سائیڈ ٹیبل پر رکھا اس کا فون اٹھایا

ہادی!!! تھوڑی دیر بعد مومنہ نے پکارا

ہمممممم کیا ہے؟؟؟ ہادی بے زاری سے بولا

وہ مجھ سے ایک گربر ہو گئی ہے!!! مومنہ نے کہا

کیسی گربر؟؟؟ ہادی نے پوچھا

وہ مجھ سے غلطی سے آپ کا ٹک ٹاک اکاؤنٹ ڈیلیٹ ہو گیا!!!! مومنہ نے کہا ہادی نے

پٹ سے آنکھیں کھولیں ساری نیند ایک دم اڑن چھو ہو گئی

کیا!!!!!! تم نے میرا اکاؤنٹ ڈیلیٹ کر دیا!!!! ہادی تیزی سے اس کے ہاتھ سے فون

لیتا بولا ٹینشن میں وہ بھول ہی گیا کہ اس کا فون لاک تھا

میں مزاق کر رہی تھی اب اٹھ گئے ہیں تو نماز پڑھ کر سوئے گا اور ناشتے کے وقت مجھے اٹھا دیجئے گا!!! مومنہ بولتی خود لیٹ گئی ہادی نے گھور کر اسے دیکھا

جھوٹ بولنے سے گناہ نہیں ہوتا؟؟؟ ہادی نے تپ کر پوچھا

اچھے کام کے لیے جھوٹ بولا جائے تو گناہ نہیں ہوتا لائٹ او ف کر دیں!!! مومنہ نے کہا ہادی بھی پیر پکلتا واشروم میں چل دیا

صبح زر خان کی آنکھ کھلی تو زرتاشہ کمرے میں نہیں تھی واشروم سے پانی گرنے کی آواز سے وہ سمجھ گیا کہ وہ باتھ روم میں ہے زر خان بیڈ سے اتر اس نے آس پاس نظر دوڑائی تو اسے حیرت کا جھٹکا لگا اس کے سارے کمرے کا حشر نشتر ہو گیا تھا الماری کھلی ہوئی تھی کچھ ڈریس اندر کچھ باہر صوفے پر پڑے تھے ایسے جیسے کسی نے اچھی طرح تلاشی لی ہو ڈریسنگ ٹیبل پر زرتاشہ کی جیولری اور گجرے وغیرہ پڑے تھے اس کی ہیل بھی فرش پر پٹی سلامی دے رہی تھی اپنے کمرے کی اس قدر ابتر حالت دیکھ کر

زر خان کا پھوٹ پھوٹ کر رونے کا دل چاہا تبھی باتھ روم کا دروازہ کھلا اور زر تاشہ باہر آئی پر پل رنگ کا سوٹ پہنے کالے بالوں کو تو لیے سے خشک کرتی وہ اس کی طرف بڑھی

اٹھ گئے آپ میں اٹھانے ہی والی تھی بڑی بی بی نے پیغام بھیجا تھا کہ آکر ناشتہ کر لو آپ کا تو نہیں پتہ پر میرے پیٹ میں چوہے کو درہے ہیں جلدی سے چینیج کر لیں مجھ سے تو اب اور صبر نہیں ہو رہا ویسے سنا ہے سسرال میں پہلا ناشتہ کافی اہتمام کے ساتھ ہوتا ہے آپ کو کیا لگتا ہے بڑی بی بی نے ناشتے میں کیا بنوایا ہو گا ویسے میرا تو حلوہ پوری کھانے کا بہت دل چاہ رہا ہے!!! زر تاشہ بغیر اس کے تاثرات دیکھے نان سٹاپ بولتی گئی زر خان نے کچھ پل اسے دیکھا پھر ایک دم اس کے دونوں بازو دبوچتا اسے اپنے روبرو کر گیا زر تاشہ نے چونک کر اسے دیکھا اس کی سر تاثرات دیکھ کر اس کے گلے میں گلی ابھر کر معدوم ہوئی

اگر آپ کو حلوہ پوری نہیں کھلانی تو نا کھلائیں پر مجھے یوں تو نادیکھیں ماما کی قسم مجھے ڈر لگ رہا ہے!!! زر تاشہ نے کہا زر خان نے اپنا چہرہ اس کے قریب کیا زر تاشہ نے سانس روک لیا

یہ میرے کمرے کی کیا حالت کر دی ہے تم نے!!! زر خان نے سر دلہجے میں کہا
زر تاشہ نے آس پاس نظر دوڑائی

سب کچھ تو ٹھیک ہے!!! زر تاشہ نے کہا

اچھا!!!!!! زر خان نے اچھا کو کافی کھینچا جس پر زر تاشہ نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا

تو پھر یہ سب کیا ہے ہاں ہر جگہ تمہاری چیزیں کیوں پھیلی ہوئی ہیں!!! زر خان نے غصے سے پوچھا

انسان ہوں مشین تھوڑی ناہوں میری بھی کچھ استعمال کی چیزیں ہیں آپ اتنا غصہ کیوں کر رہے ہیں!!! زر تاشہ نے کہا زر خان نے غصے سے کہا

تم اور تمہاری یہ لمبی زبان فٹافٹ یہ کمرہ صاف کرو ورنہ!!!! زرخان نے غصے سے کہا
ورنہ؟؟؟؟؟ ورنہ کیا؟؟؟ آپ کو شرم نہیں آتی اپنی نئی نویلی دلہن سے کام کرواتے
ہوئے شادی کے آگلے دن ہی مجھ پر اتنا غصہ کر رہے ہیں بعد میں پتہ نہیں میرے
ساتھ کیا سلوک کریں گے میں بتاتی ہوں بڑی بی کو وہی کریں گی آپ کا علاج!!!
زرتاشہ بولتی باہر کی طرف بڑھنے لگی جبکہ بڑی بی کے نام پر زرخان ایک دم سیدھا ہوا
اس نے بازو سے تھام کر اس کا رخ اپنی جانب کیا

ارے یار میں تو مزاق کر رہا تم تو سیریس ہی ہو گئی!!!! زرخان نے مسکرا کر کہا زرتاشہ
نے گھور کر اسے دیکھا

جی بلکل اب آپ میری سیریسنس دیکھیے گاٹھے ذرا ابھی بڑی بی کو بتاتی ہوں پھر
دیکھیے گا ان کا جو تاہو گا اور آپ کا سر!!!! زرتاشہ بولتی آگے بڑھنے لگی جب زرخان
نے کمر سے تھام کر اسے اپنے قریب کیا زرتاشہ کا دل ایک دم تیزی سے دھڑکا اس
نے پیچھے ہونا چاہا پر زرخان نے گرفت سخت کر کے اس کی کوشش کو ناکام بنا دیا

زرتاشہ نے پلکیں اٹھا کر اپنی سیاہ آنکھوں سے اس کی بھوری آنکھوں میں جھانکا
زرخان اس کے کان کے پاس جھکا اس کے ڈارک کلون کی خوشبو سے اسے اپنا دماغ
سن ہوتا محسوس ہو رہا تھا

بڑی بی کہتی ہیں اچھی بیویاں اپنے شوہر کی دوسروں کے سامنے برائیاں نہیں کرتی !!!
زرخان نے آہستہ آواز میں کہا بولتے ہوئے اس کے ہونٹ جیسے ہی زرتاشہ کی کان
کی لو سے مس ہوئے اس کے پورے جسم میں سرد لہر دوڑی گالوں میں پل بھر میں
سرخ اتری

زرخان !!! زرتاشہ نے آہستہ آواز میں پکارا
ہمممممم
!!!!

حلوہ پوری ٹھنڈی ہو جائے گی !!! زرتاشہ نے کہا زرخان نے گھور کر اسے دیکھا
سارے رومینس کاستیاناس ہو گیا

چلو!!!!!! زرخان نے تپ كر كها جس ٲر وه ايسے غائب هوئی جيسے كدھے كے سر سے
سينگ وه بهی اپنے كٲڑے نكالتا واشروم ميں كھس كيا

زهره كب سے بيڈ كے ٲاس كنفيوز سي كھڑی تھی كہ عالم كو اٹھائے كہ نا اٹھائے بڑی
كے دو ٲيغام آكے تھے ليكن زهره كو عالم كو اٹھانے ميں ڈر لك رها تھا كيونكه سوتے
هوئے بهی اس كے ماتھے ٲر بل ٲڑے هوئے تھے

اف يه بنده نيند ميں بهی غصے ميں رهتا هے كيا؟؟؟ اب كيا كروں كيسے باند هوں بلی كے
كلے ميں كھنٹی؟؟؟ زهره خود سے بولی ٲھر همت جمع كرتی آگے بڑھی
عالم جي!!! اس نے آهسته سے ٲكارا ٲر عالم ٹس سے مس نہ هوا

عالم جي اٹھ جائیں!!! زهره نے اس كا بازو هلايا ٲر اس كے وجود ميں كوئی جبنش نا هوئی
هائے اللہ اٹھ كيوں نهیں رهے كيا نشه كر كے سور هے هیں؟؟؟ زهره نے كلس ٲر سوچا
ٲھر ايك دم چوئكي

کہیں واقعی تو نشہ کر کے نہیں سو رہے!!! زہرہ اسے دیکھ کر سوچی

ارے نہیں نہیں نشہ کونسا سستہ ہے جو ان جیسے لوگ کر لیں گے پر اب انہیں

اٹھاؤں کیسے!!! زہرہ نے سوچا

عالم جی اٹھ جائیں ورنہ میں آپ کے بغیر ہی ناشتہ کر لوں گی!!! زہرہ اس کا ہاتھ تھامتی

بولی پھر ایک دم چونکی

عالم جی!!!!!!

عالم جی اٹھیں!!!!!! زہرہ ایک دم بولی عالم ایک دم ہڑبڑا کر اٹھا

کیا ہوا؟؟؟؟ عالم نے فکر مندی سے پوچھا

آپ کی نبض نہیں چل رہی!!!! زہرہ نے کہا جس پر عالم سرپیٹ کر رہ گیا

میں نے خود ہی بند کی ہے اب سونے دو مجھے!!!! عالم بولتا لیٹ گیا

آپ پھر سے سونے لگے ہیں؟؟؟ زہرہ نے پوچھا

ہاں!!!!عالم نے کہا

لیکن مجھے تو بھوک لگی ہے چلیں اٹھیں سب ناشتے پر ہمارا انتظار کر رہے ہیں!!!!زہرہ
نے کہا

مجھے بھوک نہیں ہے تم کر لو!!!!عالم نے کہا

نہیں میں اکیلی نہیں جاؤں گی آپ بھی ساتھ چلیں!!!!زہرہ نے کہا

کہانا چلی جاؤ کیوں کان کھا رہی ہو!!!!عالم نے غصے سے کہا

مجھے ڈر لگ رہا ہے!!!!زہرہ نے رونی صورت بنا کر کہا عالم غصے سے کمبل ہٹاتا اٹھا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ ہاں کیوں سر پر سوار ہو رہی ہو میرے!!!!عالم غصے

سے بولا جس پر زہرہ نے نیچلا ہونٹ باہر نکال کر اسے دیکھا اس کی نیلی آنکھیں پانی

سے بھر گئیں جن سے ٹپ ٹپ آنسو بہہ نکلے دیکھتے ہی دیکھتے اس نے اونچی آواز سے

رونا شروع کر دیا اسے یوں روتا دیکھ عالم کے تو ہاتھ پاؤں پھول گئے

ارے سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا!!!!!! عالم بولا لیکن اس کی آواز مزید بلند ہو گئی
عالم!!!!!! باہر بڑی بی کی آواز گونجی جس پر عالم کو تو اپنی جان جاتی محسوس ہوئی
یار پلینز چپ کر جاؤ بڑی بی نے سن لیا تو مسئلہ ہو جائے گا!!!!!! عالم نے اس کے کندھے
تھام کر کہا لیکن زہرہ کی آواز مزید بلند ہو گئی

عالم!!!!!! بڑی بی کی آواز دوبارہ گونجی عالم نے سہم کر دروازے کو دیکھا پھر رونے کا
شغل فرماتی اپنی بیوی کو پھر ایک دم اسے اپنی جانب کھینچتا اس کے لبوں پر جھک گیا
جس سے اس کا بختاڑ ہول بند ہوا اس کی حرکت پر زہرہ کو تو اپنی جان نکلتی محسوس
ہوئی اس نے عالم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے باز رکھنا چاہا پر عالم نے اس کا ہاتھ
اپنے ہاتھ میں قید کر لیا جبکہ دوسرا ہاتھ اس کی کمر کے گرد حائل کر کے گرفت سخت
کر دی جبکہ زہرہ تو بس بے ہوش ہونے والی تھی تھوڑی دیر بعد جب باہر سے کوئی
آواز سنائی نہ دی تو عالم نے اسے آزادی بخشی جو کہ بدک کر اس سے دور ہوتی گہرے

گہرے سانس لینے لگی اس کے چہرے پر گلال بکھرا ہوا تھا نم نیلی شکوہ کرتی آنکھوں سے وہ اسے گھور رہی تھی

کیا ہاں جب تم چپ نہیں کر رہی تھی تو میں اور کیا کرتا!!! عالم نے اس کی گھوری دیکھ کر کہا

بہت بے شرم ہیں آپ!!! زہرہ غصے سے بولتی دروازہ دھڑام سے بند کرتی باہر نکل گئی جبکہ اس کے جانے کے بعد عالم بے اختیار مسکرا دیا
پاگل!!! وہ بولتا واش روم کی طرف چل دیا

دیکھیں معاذیہ غلط ہے میں آپ کو اپنے ساتھ یہ زیادتی ہر گز نہیں کرنے دوں گی!!!!
زل نے معاذ سے کہا وہ دونوں تقریباً ڈھیر گھٹنے سے بحث میں مصروف تھے

کونسی سی زیادتی ہاں میں تو تمہارا ہی بھلا سوچ رہا ہوں دیکھو اگر آج محنت کرو گی ناتو تمہارا فیوچر بہت برائیٹ ہو گا!!! معاذ نے کہا وہ زل کو یونی بھیجنا چاہتا تھا لیکن زل کا

کہنا تھا کہ وہ روایتی دلہن کی طرح کم از کم ایک ماہ کی چھٹیاں ڈیزرو کرتی ہے اسی بات کو لے کر دونوں میں تکرار جاری تھی

بلکل نہیں میرا فیوچر جتنا برائیٹ ہونا تھا ہو گیا ہے اتنی دفعہ فیل ہونے کے بعد بھی آپ جیسا شاہکار پلے پڑا ہے اب اگر ٹاپ بھی کر لوں تو کونسا میری قسمت بدل جانی ہے ماں باپ کا لیے پڑھاتے ہیں کہ لڑکا اچھا مل جائے گا خیر وہ تو اللہ کے فضل سے ملا نہیں تو اب پڑھنے لکھنے کا کیا فائدہ سو بہتر یہی ہے کہ آپ اپنا وقت اور توانائی مجھ پر ضائع نہ کریں ورنہ کل کو میرا رزلٹ دیکھ کر آپ کو ہارٹ اٹیک آجائے گا!!!! ازل نے کہا

ہو گئی تقریر اب فٹ یونی کے لیے تیار ہو جاؤ!!! معاذ اس کا احتجاج کسی کھاتے میں نا لاتے ہوئے بولا

معاذ کچھ تو خدا کا خوف کریں ابھی ہماری شادی کو چوبیس گھنٹے بھی نہیں ہوئے اور آپ مجھے یونی بھیجنا چاہتے ہیں کم از کم تھوڑا عرصہ تو رک جائیں پھر پکا میں یونی بھی

جاؤں گی اور پڑھائی پر بھی توجہ دوں گی پرومس!!!! زمل نے کہا جس پر معاذ سوچ
میں پڑ گیا

کیا سوچ رہے ہیں؟؟؟؟ زمل زچ ہوتی بولی
گورے کہتے ہیں

Think before you speak

معاذ نے کہا

اور ہم کہتے ہیں

سوچی پیاتے بندہ گیا!!!! زمل نے جیسے اس کا جملہ مکمل کیا معاذ نے گھور کر اسے دیکھا
جس پر وہ فوراً سیدھی ہوئی

مان جائیں نا پلیز آپ تو میرے پیارے والے ہسبنڈ ہیں نا!!!! زمل نے کہا جس پر معاذ
کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگتی جیسے وہ مہارت سے چھپا گیا

اچھا ٹھیک ہے لیکن صرف ایک ہفتہ سمجھی اس سے اوپر بلکل نہیں!!! معاذ نے کہا
او کے تھنک یو سوچ!!!! زل ایک دم ایکسائیٹڈ ہوتی اس کے گلے لگتی اس کے دائیں
گال پر لب رکھ گئی یہ عادت اسے بچپن سے ہی وقار صاحب کی وجہ سے ڈلی تھی پھر
اپنی بے وقوفی کا احساس ہوتے ہی بدک کر اس سے دور ہوئی معاذ حیرت سے اس کی
کارروائی دیکھ رہا تھا پھر ایک دم مسکرا دیا

کیا بات ہے میڈم بڑا زبردست طریقہ ہے تھنک یو کہنے گا یہ سٹائل صرف میرے
لیے ہے یا سب کے لیے؟؟؟ معاذ نے مسکرا کر پوچھا جبکہ اپنی بے وقوفی پر زل کا دل
کیا کہ سوچ کر مر جائے

معاذ لگتا ہے بڑی بی بلا رہی ہیں میں آئی!!! زل بولتی تیزی سے باہر نکل گئی اس کی
پھرتی پر معاذ ہنس دیا

آج شادی کو پورے پندرہ دن ہو چکے تھے اور ان پندرہ دنوں میں گھر کے ماحول میں
خاصی تبدیلی آئی تھی اب اکثر اوقات پانی پت کی جنگ دیکھنے کو ملتی تھی جو کہ بغیر

کسی نتیجے کے ختم ہو جاتی تھی اس سب میں اگر کوئی خوش تھا تو وہی تھیں بڑی بی جن کو ہر وقت کامفت کا انٹر ٹینمنٹ مل گیا تھا ان کے بات بات پر ہونے والے جھگڑے دیکھ کر انہیں بہت مزہ آتا تھا اس کے علاوہ ان کی تنہائی بھی دور ہو گئی تھی لڑکوں کے آفس جانے کے بعد وہ ساس بہوئیں مل کر خوب ہلا گلا کرتی تھیں ان پندرہ دنوں میں بڑی بی سے چاروں ہی بہت مانوس ہو گئیں تھیں

!!!!!! زر تاشہ

زر تاشہ!!!! زر خان نے زر تاشہ کو پکارا

جی؟؟؟ زر تاشہ نے کمرے میں آتے ہوئے پوچھا

میری بلو پیٹ نہیں مل رہی کہاں رکھی ہے تم نے؟؟؟ زر خان نے پوچھا

یہی کہیں ہوگی میں نے تو نہیں دیکھی!!! زر تاشہ نے کہا

کیا مطلب یہی کہیں ہوگی کہاں ہے جلدی ڈھونڈ کر دو مجھے دیر ہو رہی ہے!!!!

زر خان نے کہا

رک جائیں مجھے سوچنے تو دیں کہ کہاں رکھی ہوگی میں نے!!! زرتاشہ نے کہا
تم رہنے دو میں خود ہی ڈھونڈ لوں گا!!!! زرخان بولتا الماری کی طرف بڑھا ابھی اس
نے الماری کھولی ہی تھی کہ اندر رکھے کپڑے کسی سیلاب کی طرح اس پر گرے
زرتاشہ نے نچلاب دانتوں تلے دبا کر اسے دیکھا
یہ سب کیا ہے ہاں یہ میرے ساتھ چوتھی دفعہ ہوا ہے!!!! زرخان نے تپ کر کہا
تو اب تک تو آپ کو عادت ہو جانی چاہیے تھی نا!!!! زرتاشہ نے کہا جس پر زرخان کلس
کر رہ گیا
خدا کا واسطہ بیگم صاحبہ ختم کریں یہ بچپنا ورنہ آپ کا شوہر بی پی کا مریض ہو جائے
گا!!!! زرخان نے دانت پیس کر کہا
اچھا آپ غصہ تو نا کریں نا آپ نے خود ہی تو کہا تھا کہ ایسے کمرہ صاف کرو کہ باہر کوئی
چیز نظر نہ آئے اس لیے مجھے جہاں جہاں جگہ ملی میں وہاں وہاں چیزیں چھپاتی گئی اب

اگر آپ چاہتے ہیں کہ باہر کوئی چیز نظر نہ آئے تو اندر چیزیں دیکھنے کی عادت ڈال لیں!!!! زرتاشہ نے کہا

!!!! زرتاشہ

چپ چاپ میری پینٹ ڈھونڈ دو ورنہ میں چھت سے کود جاؤں گا!!!! زرخان زچ ہوتا بولا

اچھا اچھا ڈھونڈ رہی ہوں چلائیں تو مت اوہ ہاں مجھے یاد آیا آپ کی وہ بلو والی پینٹ تو مجھ سے!!!! زرتاشہ بولتی بولتی رکی

کیا آگے بھی تو بولو!!!! زرخان نے کہا

وہ تو مجھ سے جل گئی تھی جب پچھلی بار آپ نے پریس کرنے کو کہا تھا!!!! زرتاشہ نے معصوم صورت بنا کر کہا جس پر زرخان کا دل کیا یا تو اس کا گلا دبا دے یا خود کو شوٹ کر لے

ارے کہاں جا رہے ہیں میں آپ کو دوسری پینٹ پر لیس کر دیتی ہوں!!!! زرتاشہ
نے اسے باہر جاتا دیکھ کر کہا

رہنے دو وہ بھی جلا دو گی میں ایسے ہی ٹھیک ہوں!!!! زرخان غصے سے کہتا باہر نکل گیا

ہیلو ہاں زمل بولو کیا ہوا معاذ کال ریسیو کرتا بولا وہ اس وقت اپنے افس میں بیٹھا تھا
ڈرائیور کو بھیج کر ڈنر منگوائیں میں نے پیک کر دیا ہے زمل نے کہا جس پر معاذ نے
فون کان سے ہٹا کر اسے گھورا

بے وقوف یہ ڈنر کا نہیں لنچ کا وقت ہے معاذ نے تپ کر کہا

اوہیلو بے وقوف کس کو بول رہے ہیں یہ ڈنر ہی ہے رات کا بچا ہوا میں نے پیک کر دیا
ہے کھانا ہو گا تو آ کے کھا لیجئے گا زمل نے غصے سے کہہ کر کال کاٹ دی معاذ میں غصے
سے آنکھیں میچیں پھر اپنا سر ہاتھوں میں گرالیا یہ لڑکی اسے پاگل کر کے ہی چھوڑے
گی

کہیں جارہے ہیں آپ مومنہ نے شیشے کے سامنے بال بناتے ہادی سے پوچھا
ہاں آفس جارہا ہوں ہادی نے کہا جس پر مومنہ نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا ہادی
برش رکھتا دروازے کی طرف بڑھا پھر اپنی جیب میں موبائل نہ پا کر پلٹا
میرا فون کہاں ہے ہادی نے پوچھا
میرے ہاتھ میں مومنہ نے کہا
میرا فون تمہارے پاس کیا کر رہا ہے ہادی نے پوچھا جب جب اس کا فون مومنہ کے
پاس ہوتا تھا تب تب یا تو ان کی لڑائی ہوتی تھی یا ہادی کی بے عزتی
اپ کا فون میرے ہاتھ میں انڈے دے رہا ہے صبح ان کا آملیٹ بنا کر دوں گی آپ کو
دیکھ نہیں رہے چیک کر رہی ہوں مومنہ نے کہا

کیا چیک کر رہی ہو اس میں تمہارے مطلب کا کچھ بھی نہیں ہے ہادی نے کہہ کر اسے فون لینا چاہا لیکن اس نے ہاتھ پیچھے کر لیا

ہادی یہ لڑکی کون ہے جو آپ کے ہر ویڈیو پر کمنٹس کرتی ہے ہر ویڈیو کے کمنٹ سیکشن میں یہی دیکھنے کو ملتی ہے سچ سچ بتائیں آپ اسے جانتے ہیں مومنہ نے پوچھا

ارے یار ہو گئی کوئی فین بھلا مجھے کیسے پتہ ہو سکتا ہے ہادی نے کہا اسے خطرے کی گھنٹی بڑھتی سنائی دے رہی تھی

مجھے پتہ نہیں کیوں آپ کی بات پہ یقین نہیں ارہا مومنہ نے کہا

بیگم تمہاری قسم میں اسے نہیں جانتا ہادی نے کہا اسے لگا شاید اب وہ یقین کر لے گی

ہاں ہاں میری قسم کھائیں آپ تو چاہتے ہیں کہ میں مرجاؤں اور آپ اپنے یہ پلاسٹک کی نیلی پیلیوں کے ساتھ گھومتے پھریں صرف ایک بیوی ہی تو زہر لگتی ہے جائے مجھ سے بات مت کیجئے گا مومنہ بولتی فون بیڈ پر پٹکتی باہر نکل گئی جاتے ہوئے دھرام

سے دروازہ بند کرنا نہ بھولی جب کہ ہادی بس سرداہ بھر کر رہ گیا اس کے علاوہ وہ بیچارہ
کر بھی کہہ سکتا تھا

بڑی بی کیا کر رہی ہیں زرتاشہ نے لاونج میں بیٹھیں بڑی بی سے پوچھا
کچھ نہیں بیٹا میں نے اس بڑھاپے میں کیا کرنا ہے بڑی بی نے کہا
ارے بڑی بی کون سا بڑھاپا ابھی تو دن ہے موج مستی کے چلے ہیں شاپنگ پہ چلتے ہیں
میں نے صبح ہی زر خان سے ان کا کریڈٹ کارڈ لیا ہے چلیں ذرا آج ان کی جیب خالی کر
کے آتے ہیں آپ تیار ہوں میں ان سب کو بھی بلا کر لاتی ہوں زرتاشہ بولتی اوپر
بھاگ گئی اس کے انداز پر بڑی بھی مسکرا دی یہ سب چاہے اپس میں ٹوم اینڈ جیری کی
طرح لڑتے ہوں بڑی بی کے ساتھ ان کا رویہ بہت اچھا تھا

یہ منظر ایک ریسٹورنٹ کا ہے جہاں وہ چاروں بھائی سر پکڑے بیٹھے تھے

اسلام و علیکم شادی شدہ افراد کیا حال ہے؟؟؟ ان سب کا دوست اور بزنس پارٹنر
ساحل وہاں آتا بولا

و علیکم اسلام!!! ان چاروں نے یک زبان جواب دیا

کیا بات ہے بھئی ایسی شکلیں تو شادی کے دس سال بعد ہوتی ہیں تم لوگ تو ابھی سے
یوں دکھی آتما بنے بیٹھے ہو خیریت ہے نا؟؟؟ ساحل نہیں مسکرا کر پوچھا

کچھ مت پوچھ یا زندگی عذاب ہو گئی ہے جب سے شادی ہوئی ہے ایک رات چین
سے نہیں سوئے پتہ نہیں وہ کون لوگ ہوتے ہیں جن کی زندگی شادی کے بعد سکون
سے گزرتی ہے ہماری زندگی تو جہنم ہو گئی ہے!!! ہادی تو جیسے پھٹ پڑا ساحل بہت
دھیان سے اسے سن رہا تھا

بھئی میں تمہاری حالت سمجھ سکتا ہوں جس حالت میں تم سب ہو میں بھی آج سے دو
سال پہلے اسی حال میں تھا ممانے زبردستی اپنی پسند سے شادی کروادی تھی ہم دونوں
میاں بیوی کے مزاج بھی بالکل مختلف تھے ہر وقت کی لڑائی جھگڑنے فساد سے میں

بہت تنگ آگیا تھا پھر میرے دماغ میں ایک آئیڈیا آیا میں نے اپنے ایک شادی شدہ
تجربہ کار دوست سے مشورہ کیا پھر مجھے بھی شادی شدہ انسان بننے کا فارمولا سمجھ آ
گیا!!!! ساحل نے کہا

پھر؟؟؟ وہ چاروں یک زبان بولے

پھر کیا زندگی سکون میں آگئی!!!! ساحل نے کہا
تویار ہمیں بھی یہ فارمولا سمجھانا!!!! معاذ نے کہا

دیکھو یار یہ جو عورت ہوتی ہے نا اسے خدا ناپسلی کی ہڈی سے بنایا ہے تم کتنی بھی
کوشش کر لو لیکن اسے سیدھا نہیں کر سکتے کیونکہ یہ فطرتاً ٹیرھی ہے سوا سے سیدھا
کرنے کی کوشش میں اپنی حالت خراب نہ کرو بلکہ خود کو اسی ٹیرھی ہڈی کے ساتھ
ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کرو سمجھے اور یہ سب تم کیسے کرو یہ میں تمہیں تمہاری
پر اہلم سننے کے بعد بتاؤں گا ہاں تو مسٹر زرخان شروع ہو جاؤ!!!! ساحل نے کہا

کیا بتاؤں یار مجھے تو لگتا ہے کہ میں ڈپریشن کا مریض ہو جاؤں گا قسم سے تیری بھابھی نے تو ناک میں دم کر کے رکھ دیا ہے جو کہتا ہوں اس سے الٹ کام کرتی ہے اسے بولتا ہوں کمرہ صاف کرنے کو تو ایک چیز یہاں سے اٹھا کے وہاں رکھ دیتی ہے صفائی کر کے ہٹے تو لگتا ہے کہ کمرہ پہلے زیادہ صاف تھا کپڑے استری کرنے کو بولتا ہوں تو استری کپڑے پہ رکھ کر بھول جاتی ہے میری آدھی سے زیادہ شرٹ وہ جلا چکی ہے مجھے تو سمجھ نہیں آتا کہ میں کیا کروں!!!! زرخان تو جیسے پھٹ پڑا تھا ساحل غور سے سن رہا تھا پھر دھیرے سے مسکرا دیا

ہاں بھائی معاذ اب تم میں شروع ہو جاؤ!! ساحل نے کہا

میں کیا بتاؤں یار صبح شام اپنی بیوی کو پڑھانے کی کوشش کرتا رہتا ہوں پرسوں بھی رات ایک بجے تک اسے ٹیسٹ کی تیاری کروا تا رہا ٹیسٹ دے کر رزلٹ آیا تو پتہ چلا وہ پھر سے فیل ہو گئی وجہ پوچھی تو کہنے لگی پیپر میں سوال آیا تھا کہ چیلنج کیا ہوتا ہے میں نے پورا پیپر خالی چھوڑ دیا اور آخری صفحے پر لکھ دیا ائی چیلنج یو ہمت ہے تو پاس کر کے

دکھاؤ میں تو اس کی عقلمندی پر عیش عیش کر اٹھا اور مزے کی بات یہ ہے کہ پھر اتنے فخر سے بڑی بی کو بتا رہی تھی کہ وہ چیلنج جیت گئی اور وہ بڑی بی تو پھر بڑی بی وہ تو اتنے پیار سے اسے مبارک دے رہی تھی جیسے وہ گریجویٹ ہو کر آئی ہو معاذ نے اپنی اپ بیتی سنائی جس پر ساحل نے نظروں کا رخ عالم کی طرف کیا

میرا حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے یا میری بیوی کو تو سوائے رونے کے اور کچھ بھی نہیں اتنا بات بات پہ روتی رہتی ہے پرسوں تھکا ہارا افس سے آیا تھا راستے میں گاڑی خراب ہو گئی فون کی بیٹری بھی لو تھی نہ کوئی ٹیکسی ملی نہ رکشہ پیدل چل کر انا پڑا بھی اگر لیٹا ہی تھا کہ آنکھ لگ گئی تھوڑی دیر بعد اس کے رونے کی آواز سے آنکھ کھلی میں ہڑبڑا کر اٹھا کر نہ جانے کیا ہو گیا تو دیکھا وہ صوفے پر ہچکیوں سے رو رہی تھی میں نے پوچھا کہ کیا ہوا تو کہنے لگی ناول کی ہیر وئن مر گئی میں نے غصے میں پاس پڑا تکیہ کھینچ کر اسے دے مارا ہے جو ابا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی اب میں پریشان تھا کہ کہیں وہ بڑی بی کو شکایت نہ لگا دے میں نے اسے چپ کرانے کے گرز سے کہا کہ انسان اسی کو

مارتا ہے جس سے پیار کرتا ہو بس پھر کیا تھا اس کے ہاتھ جو چیزائی وہ میرے سر کا نشانہ بنی جب سارے کمرے کا ستیاناس ہو گیا اور اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو میں نے پوچھا اس سب کی وجہ کیا تھی ابھی میرا سر پھٹ جاتا تو تو کہنے لگی کہ میں نے تو یہ اس لیے کیا کہ اپ یہ نہ سمجھیں کہ میں اپ سے پیار نہیں کرتی کیونکہ اپ نے خود ہی کا انسان اسی کو مارتا ہے جس سے پیار کرتا ہو جبکہ اس کی بات پر تو میرا تو منہ کھلا کا کھلا ہی رہ گیا ہے عالم بولتا خاموش ہو اساحل نے ہادی کی طرف دیکھا

میں ان سب سے زیادہ دکھی ہوں یا میری بیوی تو مجھے جہنمی ثابت کرنے پر تلی ہوئی ہے کھڑے ہو کر پانی بھی پیتا ہوں تو ٹوکتی ہے اور پھر نہ جانے کون کون سے حدیثیں سناتی ہے کہ ساری رات مجھے ڈر کے مارے نیند ہی نہیں آتی اب تو میں نے ٹک ٹاک بنانا بھی چھوڑ دیا ہے ہر وقت کوئی نہ کوئی وظیفہ مجھے بتاتی رہتی ہے افس جاتے ہوئے یہ پڑھتے جائیے گا کوئی لڑکی اپ کو نہیں گھوڑے گی سونے سے پہلے یہ وظیفہ کریں

کوئی چڑیل خواب میں نہیں اے گی تنگ اگیا ہوں یار میں سمجھ نہیں اتا کہ کیا کروں
ہادی نے کہا جس پر ساحل نہیں سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا

یار یہ تو مسئلہ ہی کوئی نہیں تمہارا حال تو میری نسبت کافی اچھا ہے میں تو بہت زیادہ
تکلیف میں تھا جب کہ تم لوگوں کو تو ہلکی پھلکی تکلیف لاحق ہے خیر تمہارے مسئلے کا
اتنا زبردست خیال ہے میرے پاس کہ ساری زندگی تمہارے بچے مجھے دعائیں دیں
گے تو اب دماغ اور کان کھول کر میری بات سنو ساحل نے کہا جس پر وہ سب اس کی
جانب متوجہ ہوئے وہ بول رہا تھا اور باقی سب سن رہے تھے اس کے پاس واقعی ان
کے مسئلے کا حل تھا اور لڑکیوں کے لیے مسئلے کی پوری دکان
معاذ!!!! زل نے بیڈ پر بیٹھے موبائل یوز کرتے معاذ کو پکارا
ہمممممم
!!!

!!!! وہ صبح میرا ٹیسٹ ہے

ہاں تو میں کیا کروں معاذ نے لا پرواہی سے پوچھا

کیا مطلب کیا کروں تیاری کروادیں مجھے ورنہ میں پھر سے فیل ہو جاؤں گی زمل نے کہا

ہاں تو اس میں کون سی بڑی بات ہے روزانہ لاکھوں بچے فیل ہوتے ہیں جسٹ چل یار معاذ نے کہا زمل نے اسے ایسے دیکھا جیسے اس کا دماغ چل گیا ہو اسے کم از کم معاذ سے ایسی باتوں کی توقع نہ تھی

اپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے ناپتہ نہیں کیوں مجھے کیوں لگ رہا ہے کہ اپ بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں زمل نے کہا جس پر معاذ ہنس دیا

تمہاری یہ مذاق کی عادت مجھے بہت پسند ہے معاذ نے ہنستے ہوئے کہا زمل کو اب واقع فکر ہونے لگی

اچھا اپ کم از کم پاسنگ مار کس کی تیاری کروادیں مجھے پہلے ہی یونی سے وارننگ مل چکی ہے زمل نے کہا

ارے چھوڑو یا رکھنا ہے یہ پڑھائی لکھائی کر کے کوئی سلائی کڑھائی سیکھ لو زندگی میں کام آئے گا معاذ نے کہا

لیکن اگر میں اس بار فیل ہوئی تو پروفیسر میری پرنسپل سے کمپلین کر دیں گے زمل نے کہا اسے لگا تھا اب شاید معاذ اسے تیاری کروادے گا

تو کیا ہوا جہاں پروفیسر سے اتنے بے عزتی کروا لیتی ہو وہاں تھوڑی ڈانٹ پر پرنسپل سے بھی سن لینا ویسے بھی تمہیں تو ایکسپیرینس ہے خیر یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ کھانے پانی کا کوئی سین ہے کہ نہیں بڑی بھوک لگی ہے ویسے کیا بنایا ہے آج اچھا چلو رہنے دو میں کھا کر خود ہی نام رکھ لوں گا ویسے بھی آج کل گھر میں عجیب و غریب ڈشز بنتی ہیں معاذ بولتا باہر چلا گیا جب کہ اس کے بدلے ہوئے انداز پر زمل نے حیرت سے اسے دیکھا یہ وہی معاذ تھا جسے وہ 15 دن سے جانتی تھی یا اس کا کوئی ہم شکل جو کہ بالکل اس سے الٹ تھا

زرخان بڑی بھی کھانے پر بلا رہی ہیں جلدی اااا ازرتاشہ کمرے میں داخل ہوتی
بولتے بولتے رکی جہاں سارے کمرے کا حشر نشر ہوا تھا الماری کے سارے کپڑے
کچھ فرش پر پڑے تھے تو کچھ بیڈ پر ڈریسنگ ٹیبل کے سارے دراز کھلے ہوئے تھے
سائیڈ ٹیبلز کے کھانے بھی کھلے ہوئے تھے جن کی چیزیں ادھر ادھر بکھری ہوئی تھیں
رتاشہ نے چونک کر کمرے کی اس قدر بدتر حالت دیکھی حالانکہ کمرہ پہلے بھی کچھ
صاف نہیں ہوتا تھا لیکن اتنا گند اس نے کبھی نہیں کیا
زرخان یہ سب کیا ہے کیا کمرے میں کوئی آندھی آئی تھی جو اس قدر بیڑا غرق ہو گیا
ہے زرتاشہ نے پوچھا
ارے نہیں یار میں نے جو صبح کپڑے اتارے تھے ان میں میرا ایک بزنس کارڈ رہ گیا
ہے وہی ڈھونڈ رہا ہوں مل نہیں رہا تم نے کہیں دیکھا ہے زرخان نے پوچھا زرتاشہ
نے اسے ایسے دیکھا جیسے اس کا دماغ چل گیا ہو بھلا اس کے کپڑے ڈریسنگ ٹیبل کے
درازوں میں کیسے اسکتے ہیں

اپ کے وہ کپڑے تو میں نے دھو دیے اب چھت پہ سوکھنے کے لیے ڈالے ہیں اپ کہاں کہاں ڈھونڈتے رہے ہیں مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ اپ نے میرے جیولری بوکس میں بھی چیک کیا ہے یہ کہیں اپ کے پینٹ وہاں تو نہیں رہ گئی زر تاشہ نے کہا

ہاں دیکھا تھا پر وہاں نہیں تھی زر خان نے نارمل لہجے میں کہا جس پر زر تاشہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اس کے غصے سے لال ہوتے چہرے کو دیکھ زر خان کو ہنسی آرہی تھی اسے چھپانے کی خاطر وہ الماری میں منہ دیے کھڑا تھا ہمیشہ وہ غصہ سے لال پیلا ہوتا تھا اور زر تاشہ انجوائے کرتی تھی لیکن آج معاملہ الٹ تھا جس سے کم از کم زر خان کو تو بہت مزہ آرہا تھا

ایک پینٹ ڈھونڈنے کے لیے اپ نے سارے کمرے کی یہ حالت کر دی اب اسے صاف کون کرے گا زر تاشہ نے کمر پر بازو ٹکا کر لڑا کا انداز میں پوچھا جس پر زر خان نے اس پاس دیکھا

ٹھیک تو ہے اب انسانوں کا کمرہ ہے تھوڑا بہت بکھیرا تو ہو گا ہی جانے دونا چلو آؤ کھانا کھاتے ہیں اس کا ڈائیلاگ اسے ہی واپس کرتا باہر نکل گیا زرتاشہ نے اسے پیر پڑکا جب کہ دروازے کے باہر کھڑے زر خان کی روکنے کے باوجود ہنسی نکل گئی اب آیا تھا

نا اصلی مزہ

ہادی آآآآ آمو منہ کمرے میں داخل ہوتی سامنے دھویں کے بادل دیکھ کر رکی سارا
کمرہ دھویں سے بھرا ہوا تھا اس نے بمشکل بالکنی کا دروازہ اڑھونڈا جیسے کھول کر وہ بالکنی
میں آئی جہاں ہادی پہلے ہی کھڑا تھا

ہادی یہ سب کیا ہے یہ ہمارے کمرے میں کس کے جلتے ارمانوں کا دھواں پھیلا ہوا
ہے مومنہ نے کھانستے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں بیگم بس ایک وظیفہ کر رہا ہوں میں نے انٹرنیٹ پہ دیکھا تھا اس وظیفے سے گھر میں موجود بری بلائیں بھاگ جاتی ہیں بس 40 دن ہر روز بلا ناغہ مغرب سے عشاء

کے درمیان کمرے میں یوں ہی دھواں پھیلا دے تو کوئی بھی بری بلا نظر نہیں آئے گی ہادی نے کہا

اس سے صرف بری بلائیں ہی نہیں بلکہ گھر کے فرد بھی بھاگ جائیں گے یہ آپ کیا لٹے سیدھے ٹوٹکے استعمال کر رہے ہیں ہمارے گھر میں آپ کے علاوہ اور کون سی بری بلا ہے بھلا مومنہ نے کہا

کیوں بیگم آپ نہیں رہتی کیا گھر میں پچھلے ہفتے آپ کو بھی تو لگا تھا کہ ہمارے گھر میں کوئی سایہ ہے جسے بھگانے کے لیے آپ پورے تین دن تک چلا کاٹتی رہی تھی اب اگر میں اپنا وہم دور کرنے کے لیے کچھ کر رہا ہوں تو یہ برا ہو گیا میں کچھ نہیں جانتا جب تک مجھے نہیں لگتا کہ یہ ساری بلائیں جاچکے ہیں تب تک میں روز اسی طرح کمرے میں دھواں پھیلاؤں گا ہادی نے کہا

سیدھی طرح کہیں نا آپ چاہتے ہیں میں میسے چلی جاؤں کیونکہ جب تک کمرے میں دھواں رہے گا میں تو کمرے میں نہیں آنے والی آپ ہی رہیں یہاں میں جا کر بڑی بی کو بتاتی ہوں کہ آپ عجیب و غریب ٹوٹکے کر رہے ہیں مومنہ بولتی باہر بڑھنے لگی کسی نے کہا تھا چغلی کرنے والے بھی جہنم میں جائیں گے ہادی نے کچھ دن پہلے بولا گیا ہے اس کا جملہ اس سے واپس کیا ہے جس پر وہ کچھ دیر کور کی اللہ پوچھے آپ کو مومنہ غصے سے بولتی باہر نکل گئی جب کہ پیچھے ہادی کافی دیر تک ہنستا رہا

عالم جی آپ کی چائے زہر عالم کو چائے کا پکڑاتی بولی
تھینک یو عالم نے کپ لیتے ہوئے کہا پھر چائے کا سپ لیا بلا شعبہ چائے حد سے زیادہ بد
مزہ تھی عالم نے باقی چائے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی
کیا ہوا اچھی نہیں بنی گیارہ انے پوچھا

نہیں بالکل نہیں بہت بد مزہ ہے عالم نے مسکرا کر کہا عموماً ایسی باتیں ہیں وہ غصے سے کہتا تھا

اپ مذاق کر رہے ہیں نازہر نے اس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر کہا
نہیں یار تم خود پی کر دیکھ لو خدا کی قسم بہت زیادہ بد مزہ بنائی ہے تم نے زہر بھی اس
سے اچھا ہوتا ہے عالم نے کہا الفاظ وہی تھے جو وہ تقریباً روز کہتا تھا لیکن لہجے میں چاشنی
گھلی ہوئی تھی اور ہونٹوں پر پیاری سی مسکراہٹ تھی جس کے باعث الفاظ زہریلے
ہونے کے باوجود بھی زہریلے نہیں لگ رہے تھے اور نہ ہی زہر اس کی ایسی باتوں
پر رونا رہا تھا جبکہ عموماً وہ اس کا ایک ہی اس طرح کے جملے پر رو دے دیا کرتی تھی
اگر چائے واقعی اتنی بد مزہ ہے تو اپ کو غصہ کیوں نہیں آ رہا زہر نے دل میں آتا
سوال پوچھ ہی لیا

بہت غصہ ارہا ہے خدا کی قسم دل چاہ رہا ہے یہ کپ اٹھا کر سامنے دیوار میں دے مارو
عالم نے مسکرا کر کہا اس بار اس کے لہجے میں ہلکی ہلکی ہنسی بھی نمایاں ہو رہی تھی

اگر آپ کو غصہ ارہا ہے تو آپ غصہ کر کیوں نہیں رہے زہرا نے پوچھا
کیونکہ غصہ انا مردوں کی نشانی ہے اور غصے کو پی جانا شادی شدہ مردوں کی نشانی ہے
اب زیادہ نہ سوچو ورنہ بیمار پر جاؤ گی آؤ لیٹ جاؤ شبا بش ورنہ صبح پھر 12 بجے تک سوتی
رہو گی اور مجھے پھر سے بغیر ناشتے کے آفس جانا پڑے گا عالم نے کہا زہرا کو اس کی
باتوں پر غصہ تو آیا ہے لیکن اس کے لہجے کی وجہ سے نہ اس سے لڑا جا رہا تھا اور نہ ہی
رویا جا رہا تھا جبکہ عالم اس کی حالت سے محفوظ ہوتا مسکراہٹ چھپاتا سونے کے لیے
لیٹ گیا ہے اس نے جان لیا تھا کہ زہرا کا علاج اس کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے

Come on roof

موبائل پر زل کا میسج پڑھ کر وہ چاروں رات کے بارہ بجے چپکے سے چھت پر پہنچیں
ان کے ساتھ بڑی بی بی بھی تھیں

ہاں بچو بولو اب کیا کیا ہے تمہارے نئے شوہروں نے؟؟؟ بڑی بی نے پوچھا

بڑی بی بہت بڑی پر اہلم ہو گئی ہے اور اس پر اہلم کا کوئی حل لازمی کرنا پڑے گا!!!
مومنہ نے کہا

بتاؤ بھئی کیا مسئلہ ہے ابھی حل کر لیتے ہیں!!!! بڑی بی نے کہا

بڑی بی آپ کے بیٹوں کے ہاتھ ہمیں زچ کرنے کا کوئی فارمولا آگیا ہے پہلے جو
حرکتیں ہم کرتے تھے اب وہی حرکتیں وہ کرنے لگے ہیں صرف ہمیں تنگ کرنے
کے لیے!!! زہرہ نے کہا

جی بڑی بی وہ پہلے ہمیں ہماری ہی باتیں واپس کرتے ہیں پھر منہ چھپا کر ہنستے ہیں!!!
زر تاشہ کو زرخان کا ہنسی چھپاتا چہرہ یاد آیا

ہممممم اس سب میں ضرور اس کن کچھوڑے ساحل کا ہی ہاتھ ہو گا خیر تم سب ایک
کام کرو سب سے پہلے تو تم نے گھبرا نا نہیں ہے سمجھی اب میری بات دھیان سے
سنو!!!! بڑی بی انہیں منصوبہ سمجھانے لگیں جیسے وہ سب بہت دھیان سے سننے لگیں
ساحل جتنا بھی تجربہ کار کیوں نا ہو بڑی بی کے سامنے تو وہ بھی بچہ ہی تھا

ہاں بھائی کیا ہوا بڑے خوش لگ رہے ہو لگتا ہے فارمولا کام کر گیا ہے ساحل ان چاروں سے کہا وہ سب اس وقت ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے

ہاں بھائی خوش کیوں نہ ہو اب جا کر سکون ملا ہے یار تو پہلے کہاں تھا دل چاہ رہا ہے تیرا منہ چوم لوں کیا حل بتایا ہے تو نے مزہ اگیا قسم سے ہادی نے مسکرا کر کہا
ہاں ٹھیک کہا تیری بہت مہربانی تیری وجہ سے پہلی بار شادی کے بعد سردرد کی گولی لے کر نہیں سویا عالم نے کہا

ارے یار شکریہ کی ضرورت نہیں ایک شادی شدہ کے کام انا دوسرا شادی شدہ کا اخلاقی فرض ہے ساحل نے کہا تبھی اس کا فون بجا

ایک منٹ یا ردعا کی کال ہے ساحل بولتا کال ریسیو کرنے لگا

جی بیگم فرمائیے کیا ادا اس ہو گئی ہیں کہتے ہیں تو میں گھرا جاتا ہوں ساحل لاڈ سے بولا
اج کیا تاریخ ہے دوسری جانب سے کسی نے نہایت غصے میں پوچھا

اج تو 24 دسمبر ہے ساحل نے کہا

تو 24 دسمبر کو کیا ہوا تھا دعائے غصے میں پوچھا جس پر ساحل سوچ میں پڑ گیا

پتہ نہیں یا رے ہاں یاد آیا میرے ایک پرانے دوست کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اج کے دن اب تو ماشاء اللہ ٹھیک سے چلنے پھرنے لگا ہے کافی سیریس کنڈیشن تھی ساحل نے یاد آنے پر کہا جس پر دوسرے جانب کسی نے غصے سے اپنی ہیل زمین پر پٹکی تھی اج میرا برتھ ڈے ہے ساحل اور تم ہر بار کی طرح پھر سے بھول گئے خبردار اگر اب تم نے گھر میں قدم رکھا تو ورنہ میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی سال کا ایک دن بھی تم یاد نہیں رکھ سکتے دعائے غصے سے کہا جس پر ساحل ایک دن چونکا

ارے جان اس میں میری کیا غلطی تم ہی بتاؤ میں کیسے تمہارا برتھ ڈے یاد رکھوں تمہیں دیکھ کر تو لگتا ہی نہیں ہے کہ تمہاری عمر بڑھ رہی ہے قسم سے اج بھی 18 کی لگتی ہو ساحل نے کہا جس پر ان چاروں نے انکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا جبکہ فون کے دوسری جانب موجود دعا باقاعدہ شرمائی

اچھا بتاؤ تمہیں کیا گفٹ چاہیے پھول ڈنر ڈائمنڈ جیولری کچھ بھی بولو ساحل نے کہا مجھے کچھ نہیں چاہیے میں تو بس اپ کو ٹیسٹ کر رہی تھی گھر جلدی ایسے گادے کہہ کر کال کاٹ دی ساحل بھی فون رکھتا ان چاروں کی طرف متوجہ ہوا جو کہ حیرت سے اس فنکار کو دیکھ رہے تھے بیوی کو الو بنانا بھی تو ایک فن تھا جس میں شاید ساحل نے ماسٹر ز کیا ہوا تھا

یار توں تو بڑی ٹیڑھی چیز ہے ہم تو تجھے یوں ہی شریف سا بچہ سمجھتے رہے توں تو ہم سب کا لیڈر نکلا ہے قسم سے یار دل کر رہا ہے تجھے سلوٹ کروں زر خان نے کہا جس پر ساحل نے فرضی کالٹر جھاڑ کر داد وصول کی

زر خان رات نو بجے اپنے کمرے میں داخل ہوا تو زر تاشہ کمرے میں نہیں تھی اس نے اس پاس نظر دہرائی سارا کمرہ صاف تھا شاید کسی نے بہت محنت سے صاف کیا تھا یہ شاید کسی سے کروایا تھا کل کا اس کا رد عمل یاد کر کے زر خان کو پھر سے ہنسی آئی اس

نے اگے بڑھ کر الماری کھولی اج پھر کپڑوں کا ڈھیر اس کے سر پر گر اس لڑکی کو صرف باہر سے کمرہ صاف کرنا تھا الماری اور درازوں کی تو مچھلی بازار جیسی حالت تھی زر خان نے بیڈ پر گرے کپڑے اٹھا کر بیڈ پر رکھے کچھ صوفے پر رکھ دیے ڈریسنگ ٹیبل کے دراز کھول کر چیزیں باہر نکالنی شروع کر دی اس کا ارادہ پھر سے زرتاشا کو تنگ کرنے کا تھا کیونکہ اسے پکا ایک دن تھا کہ کمرے کی پھر سے بگڑی ہوئی حالت دیکھ وہ ضرور غصہ کرے گی جب وہ کمرے کی ابتر حالت سے مطمئن ہو گیا تو چیخ کر تالیٹ گیا تقریباً ساڑھے نو بجے زردہ کمرے میں داخل ہوئی تب زر خان فون یوز کر رہا تھا اگر کنکھیوں سے ایسے ہی دیکھ رہا تھا جس کے ایکسپریشن بالکل نارمل تھے زر خان بس اس کے رد عمل کا انتظار کر رہا تھا زرتاشہ نے اس پاس نظریں دوڑائی پھر چلتی ہوئی اس کے پاس اتنی زر خان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا چائے لاؤں اپ کے لیے زرتاشہ نے نارمل لہجے میں پوچھا نہ ہی وہ غصے میں تھی نہ ہی چیخ چلا رہی تھی زر خان نے تعجب سے اسے دیکھا

۱۱۱۱۱۱۱۱ نہیں تھینک یوزر خان نے کہا جس پر زردہ شاہ بیڈ پر بیٹھتی ایک ہاتھ سے بیڈ پر

پڑے کپڑوں کو نیچے گراتی کھیل تان کر لیٹ گئی زرخان نے حیرت سے اسے دیکھا

اس سے اس قدر ٹھنڈے رکھتے عمل کی سے بالکل توقع نہ تھی

کمرے کی صفائی کس نے کی تھی زر خان نے پوچھا

میں نے زرتاشہ نے کہا

وہ میں بس اپنی ایک چیز ڈھونڈ رہا تھا یہ ہی نہیں چلا کب کمرے کی حالت خراب ہو

گئی زر خان نے اس کی توجہ اس پاس سوئے بکھیرے کی طرف کروانے کی گرز سے کہا

کوئی بات نہیں انسانوں کا کمرہ ہے تھوڑا بہت بکھیرا تو ہو گا ہی زر تاشہ نے نار مل لہجے

میں کہا

کیا مطلب کوئی بات نہیں تم نے اتنی محنت سے صفائی کی اور میں نے پھر سے ہر طرف گند پھیلا دیا تمہیں غصہ نہیں آ رہا کیا تو میں تو اس وقت اسے سے پاگل ہو جانا چاہیے تھا مجھے خان سے مزید اس کا ٹھنڈا رویہ برداشت نہ ہوا

اچھی بیویاں شوہر پر غصہ نہیں کرتی اور ویسے بھی میرا میٹر اپ کی طرح ہر وقت گرم تھوڑی نہ رہتا ہے جو میں نے تھوڑا سا بکھیرا دیکھ کر چیخنے چلانے لگا ہوں زر تاشہ نے کہا

کیا کہا میرا میٹر ہر وقت گرم رہتا ہے یہ تو سراسر الزام ہے مجھ پر میں بہت ٹھنڈے طبیعت کا انسان ہوں میڈم یہ اپ ہی ہیں جو میرا میٹر گرم کر دیتی ہیں زر خان اس کی بات پر غصے سے بولا

ہا ہا ہا یہ تو جوک آف دی ایئر ہے اپ اور ٹھنڈے مزاج کے اپ تو سردیوں میں بھی کونے کی طرح گرم اور لال رہتے ہیں بلکہ جب اپ غصہ کرتے ہیں تو بالکل چنگیز خان کے پھوپھا لگتے ہیں یا ہٹلر کے سالے باتیں کروالو بس ان سے ہو نہ زر تاشہ نے

کہا زرخان کے تو سر پہ لگی اور تلوں پر بجی غصے سے اس کا بازو کھینچ کر رخ اپنی جانب کیا
زرتاشہ جو کہ مزے سے اس کی حالت دیکھ رہی تھی اس افتاد پر بری طرح سٹیٹائی
زرخان کا چہرہ بالکل اس کے قریب تھا اس کی سانسوں کی تپش سے اسے اپنی جلد جلتی
محسوس ہو رہی تھی زرتاشہ کھسک کر اس سے دور ہونا چاہا پر زرخان نے اس کا ارادہ
بھانپ کر اس کی کمر کے گرد بازو حائل کر کے گرفت سخت کر دی اب زرتاشہ کو سہی
معنوں میں اپنی جان جاتی محسوس ہو رہی تھی یہ مذاق اتنا مہنگا پڑے گا اسے توقع
نہیں تھی

تو کیا کہہ رہی تھیں آپ میں غصے میں ہٹلر کا سالہ لگتا ہوں ہاں؟؟؟ زرخان نے سخت
لہجے میں پوچھا جس پر زرتاشہ کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی
تو تم چاہتی ہو کہ اب میں واقعی تمہیں ہٹلر بن کر دکھاؤں!!!! زرخان نے اُسیرو آچکا
کر پوچھا

مم میں مم مذاق کک

زر تاشہ کے باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے جب زر خان ایک دم اس کے لبوں پر جھک گیا تھا زر تاشہ کو تو اپنا دل کانوں میں دھڑکتا محسوس ہو رہا تھا جبکہ زر خان کروٹ بدل کر اس پر حاوی ہو چکا تھا زر تاشہ نے اس وقت کو کو سا جب اس نے زر خان کو تنگ کرنے کا سوچا تھا زر تاشہ کی رکتی ہوئی سانسوں کو محسوس کر زر خان نے اسے آزادی بخشی جس پر وہ آنکھیں بند کرتی گہرے گہرے سانس لینے لگی اس کے چہرے پر گلال بکھرا ہوا تھا گلابی لب آہستہ آہستہ کپکپا رہے تھے جبکہ اس کی غیر ہوتی حالت سے محفوظ ہوتے زر خان کو اس وقت اپنا آپ بہکتا محسوس ہو رہا تھا

کیا ہوا بیگم نکل گئی ساری آکڑ!!!! زر خان نے اس کے بالوں کی لٹ کو انگلی پر لپیٹتے ہوئے کہا جبکہ اس کی بات پر زر تاشہ نے نم آنکھوں سے اسے گھورا

بہت گھٹیا ہیں آپ پیچھے ہٹیں!!! زر تاشہ نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرنا چاہا جس پر زر خان نے اس کے ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں زبردستی پھنسا کر انہیں سر کے اوپر پن کر دیا

اسے گھٹیا نہیں رومنٹک ہونا کہتے ہیں بیگم آپ نے ہم سے پنگالے کر بہت بڑی غلطی کر دی ہے اب اس کی سزا تو ملے گی!!!! زرخان اسے دیکھتا زو معنی انداز میں بولا جس پر زرتاشہ نے بے بسی سے اسے دیکھا

زرخان پلیر زرتاشہ نے نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس پر زرخان نے جھک کر اس کی گردن پر لب رکھے زرتاشہ نے لب پیچے اس کے چہرے کو دیکھ زرخان کو ہنسی آرہی تھی پھر اس کی حالت پر ترس کھاتا اس کے ماتھے پر لب رکھتا پیچھے ہٹا جبکہ جان خلاصی پر زرتاشہ شکر ادا کرتی کمبل میں چھپ گئی

لو فر انسان!!!! زرتاشہ نے تپ کر کہا آواز زرخان کے کانوں تک بھی پہنچی جس پر وہ مسکراتا نفی میں سر ہلاتا آنکھیں موند گیا

ہادی شاور لے کر باہر آیا تو مومنہ بیڈ پر بیٹھی کوئی ناول پڑھ رہی تھی ہادی بھی ہیٹر اون کر تا بیڈ پر نیم دراز ہو گیا تھوڑی دیر بعد اس نے ایک خیال کے تحت سائیڈ ٹیبل

پر ہاتھ بڑھایا لیکن وہاں اپنا موبائل نہ پا کر چونکا ہادی نے تکیہ اٹھا کر دیکھا بیڈ کا کمبل ہٹا کر دیکھا لیکن اس کا فون کہیں نہ تھا

یہ ڈھونڈ رہے ہیں!!! مومنہ نے اس کا فون اس کے سامنے کرتے ہوئے کہا
ہاں پر میرا فون تمہارے پاس کیا کر رہا ہے واپس کرو مجھے!!! ہادی نے فون لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا پر مومنہ نے فون پیچھے کر لیا

کیا ہے یار کہہ رہا ہوں نا کہ میرا فون واپس کرو!!! ہادی نے غصے سے کہا
میں نے آپ کے مسئلے کا ایک حل ڈھونڈ لیا ہے مومنہ اس کے بات نظر انداز کرتی ہے بولی

کون سا مسئلہ کیسا حل میں کہہ رہا ہوں میرا فون واپس کرو ہادی نے کہہ کر فون لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا لیکن مومنہ نے آج پیچھے کر لیا

آپ وظیفہ کر رہے تھے نا گھر میں موجود بلاؤں کو بھگانے کا تو میں نے ایک عالم سے رابطہ کیا ہے انہوں نے گھر میں موجود تمام بلاؤں کو بھگانے کا اتنا اسان طریقہ بتایا ہے

کہ نہ تو کمرے میں دھواں کرنا پڑے گا اور نہ ہی کوئی چلا کاٹنا پڑے گا بس جس شخص کو گھر میں بلاؤں گا بہن ہے 40 دن تک اس کا فون بند کروادو سمپل!!! مومنہ نے مسکرا کر کہا جب کہ اس کی بات پر ہادی کو تو خطرے کی گھنٹیاں بجلی سنائی دے رہی تھی

یار تم کیا یہ جالی عالموں کی باتوں میں آرہی ہو میرا وہم دور ہو گیا ہے ویسے بھی ہمارے گھر میں کوئی بری بلا نہیں ہے پلیز میرا فون واپس کرو!!!! ہادی نے کہہ کر فون لینا چاہا پر مومنہ نے ہاتھ کمر کے پیچھے چھپا کر اس کی کوشش ناکام بنادی ہادی تپ کر اسے دیکھا

یہ فون اب آپ کو چالیس دن بعد ملے گا سمجھے اب دوبارہ مجھ سے مت مانگیے گا!!!! مومنہ بولتی بیڈ سے اٹھ گئی ہادی بھی بدک کر اٹھا

میرا فون واپس کرو!!!! ہادی اس کی راہ میں حائل ہوتا سخت لہجے میں بولا

نہیں کروں گی!!! مومنہ نے ضدی پن سے کہا جس پر ہادی اس کے دونوں بازو دبوچتا
اسے اپنے قریب کر گیا لیکن مومنہ کی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہ آئی

میرا فون واپس کرو!!!! ہادی نے دوبارہ کہا

!!! نہیں

!!! دے دو

!!!! نہیں

!!! دے دو

نہیں!!!! مومنہ نے اٹل لہجے میں کہا جس پر ہادی نے غصے سے لب پیچے

مومنہ میں آخری بار کہہ رہا ہوں کہ میرا فون واپس کرو ورنہ!!!! ہادی نے دانت پیس
کر کہا

ورنہ؟؟؟؟ مومنہ نے پوچھا

ورنہ میں تمہاری امی کو فون کر کے تمہاری شکایت کروں گا!!! ہادی نے کہا
اچھا جائیں کریں!!!! مومنہ نے کہہ کر اس کا فون بالکنی سے باہر اچھا ل دیا ہادی نے
بے ساختہ اپنی چیخ کا گلا گھونٹا

!!!! یا اللہ

تم نے میرا فون،

میرا دل،

میری جان،

میرا پچھرا باہر پھینک دیا اللہ پوچھے تمہیں اگر اسے کچھ ہوا تو میں تم پر کیس کر دوں
گا!!! ہادی بولتا تیزی سے باہر کو لپکا

ہو نہہ فارغ آدمی اتنی پیاری بیوی پاس کھڑی ہے اور اس بندے کو فون کی پڑی ہے
سچ ہی کہتے ہیں انسان ہے ہی ناشکر!!!! مومنہ غصے سے بولتی دروازہ لوک کرتی سونے
کے لیے لیٹ گئی

عالم جی اپ کی چائے!!!! زہرہ نے چائے کا کپ مومن کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا
تھنک یو بیگم!!!! عالم کپ تھا متا بولا
پی کر بتائیں کیسی بنی ہے!!!! زہرہ نے کہا
اس کے لیے پینے کی کیا ضرورت ہے میں ویسے ہی بتا دیتا کہ یہ دنیا کی سب سے بد مزہ
چائے ہے!!!! عالم نے چاشنی لہجے میں کہا
آپ بغیر پیئے یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ چائے بد مزہ ہے!!!! زہرہ نے پوچھا

ارے بھئی میری پیاری بیگم نے بنائی ہے تو بد مزہ ہی ہو گی نانا!!!!!! عالم نے کہہ کر چائے
کاسپ لیا ساتھ ہی اس کو زبردست کھانسی چھڑی

یہ کیا ہے تم نے چائے میں چینی کی بجائے نمک ڈال دیا آخر تمہارا دھیان کہاں تھا ہاں
کیا میری جان لینے کا ارادہ ہے!!!!!! عالم نے بھڑک کر کہا جبکہ زہرہ بس مسکرا کر اسے
دیکھ رہی تھی

کس بات پر ہنسی آرہی ہے تمہیں؟؟؟ عالم نے تپ کر پوچھا

جب آپ غصہ کرتے ہیں نا تو بالکل میری دادی کی طرح لگتے ہیں!!!!!! زہرہ نے مسکرا
کر کہا جبکہ اس کی بات پر عالم کا ہاتھ بے ساختہ دل پر گیا

میں غصے میں تمہاری دادی جیسا لگتا ہوں؟؟؟ عالم نے تعجب سے پوچھا جس پر زہرہ
نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا عالم کا تو مانو جیسے دل ہی ٹوٹ گیا بھلے اس کی بیوی دنیا کی
بے وقوف ترین بیوی تھی لیکن کم از کم وہ اسے کسی مرد سے ہی تشبیہ دے دیتی لیکن
نہیں اس نے سیدھا اسے دادی ہی بنا دیا

اللہ پوچھے تمہیں!!! عالم بولتا کبیل تان کر لیٹ گیا

آپ آیانا اصلی مزہ ڈیر ہسبنڈ اگر آپ ڈرامے باز ہیں تو میں بھی آپ کی ہی بیوی
ہوں!!!! زہرہ نے دل میں سوچا عالم کا چہرہ دیکھ اس کے تن بدن میں ٹھنڈک پڑ گئی
تھی

